باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

2 رمضان المبارک 1444ھ مطابق 25 مارچ 2023ء بروزِ ہفتہ جلد:(۳) شمارہ:(۷۶) صفحات:(۸)

لوک سبھا سے راہل گاندھی نااہل قرار، رکنیت منسوخ، اپوزیشن کا شدید ردعمل

راہل کو سچ بولنے کی سزا دی گئی: کھڑگے، اظہار رائے پر مرکزی حکومت مسلسل حملہ آور: کانگریس، ممتا، اکھلیش اور کئی قائدین برہم

نئی دہلی، 24 مارچ (عصر حاضر نیوز) کیرالہ کی وایناڈ لوک سبھا سیٹ سے منتخب ہونے والے کانگریس کے رکن راہل گاندھی کو گجرات کی ایک عدالت نے ہتک عزت کے ایک مقدمے میں دو سال قید کی سزا سنائے جانے کے ایک دن بعد جمعہ کو پارلیمنٹ سے نااہل قرار دے دیا گیا لوک سبھا سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ یہ کارروائی عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعات کے تحت کی گئی ہے۔سورت کے جوڈیشل مجسٹریٹ ایچ ایچ ورما کی عدالت نے جمعرات کو مسٹر گاندھی کو تعزیرات ہند کی دفعہ 499 اور 500 کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے 2019 میں ان کے مجرمانہ طور پر ہتک آمیز بیان کے حوالے سے درج ایک کیس میں مجرم قرار دیا اور انہیں دو سال قید کی سزا سنائی۔انہیں سزا کے خلاف اعلیٰ عدالت سے رجوع کرنے کے لیے 30 دن کا وقت دیا گیا ہے۔یہ مقدمہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ایم ایل اے پرنیش مودی نے 2019 کے عام انتخابات کے دوران کرناٹک کے کولار میں ایک انتخابی ریلی کے دوران مسٹر گاندھی کے ایک مخصوص ذات کے خلاف کیے گئے ریمارکس پر دائر کیا تھا۔بہت سے قانونی ماہرین نے کہا کہ ایسی صورت میں مسٹر راہل گاندھی کی بطور ممبر پارلیمنٹ نااہلیت فوری اور خود بخود موثر ہو جاتی ہے۔حالانکہ عدالت نے ان کی ضمانت 15000 روپے کے مچلکے پر منظور کر لی ہے۔کانگریس نے اس کیس کو قانون کی غلط تشریح قرار دیتے ہوئے تنقید کی ہے اور کہا ہے کہ وہ اس کے خلاف اپیل کرے گی۔دوسری جانب بھارتیہ جنتا پارٹی نے کہا ہے کہ ملک کا ہر شہری قانون کی نظر میں برابر ہے۔

نئی دہلی، 24 مارچ (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جمعہ کو کہا کہ پارٹی کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کی لوک سبھا میں رکنیت سچ بولنے کی وجہ سے ختم کر دی گئی ہے جب یہاں نامہ نگاروں سے گاندھی کی رکنیت ختم کرنے کے بارے میں ان کے ردعمل کے بارے میں پوچھا گیا تو مسٹر کھڑگے نے کہا،'ہم ایوان کے اندر اور باہر اور عوامی میٹنگوں میں سچ بولتے رہیں گے جمہوریت کو بچانے کے لیے پارٹی رہنماؤں کو جیل بھی جانا پڑے تو جائیں گے۔آج بھی 140 افراد کو حراست میں لیا گیا ہے۔اڈانی معاملے میں مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی سے تحقیقات کا مطالبہ آگے بھی جاری رہے گا۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کے سینئر لیڈروں کی میٹنگ آج شام 5 بجے پارٹی دفتر میں طلب کی گئی ہے،جس میں گاندھی کی رکنیت ختم کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کی جائے گی۔مسٹر کھڑگے نے کہا کہ حکومت نہیں چاہتی کہ سچ بولنے والا کوئی بھی رکن ایوان کے اندر رہے۔انہوں نے کہا،"ہم اندر بھی سچ بولیں گے اور باہر بھی۔مسٹر گاندھی کے خلاف کی گئی اس کارروائی سے ناراض کانگریس ممبران پارلیمنٹ اور دیگر لیڈروں نے یہاں احتجاج کیا،جنہیں پولیس نے حراست میں لے لیا۔جن پارٹی لیڈروں کو حراست میں لیا گیا ہے ان میں پارٹی جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال،لوک سبھا میں پارٹی لیڈر ادھیر رنجن چودھری، ایم پی کے کے۔ سریش، مانیکم ٹیگور،عمران پرتاپ گڑھی، رونیت سنگھ بٹو، پروفیسر جے کمار، شیوداسن، ڈاکٹر امر سنگھ، راج موہن اونیتھن محمد جاوید، جبیر سنگھ ڈمپا، ونیت پونیا اور منوج تیاگی وغیرہ شامل ہیں۔

امریکہ کی پہلی باحجاب جج قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف لیا

نیو جرسی: 24 مارچ (ذرائع) امریکہ کی پہلی باحجاب جج نادیہ کہف نے جمعرات کو اپنے عہدے کا حلف لیا۔دو سال کی عمر میں شام سے امریکہ منتقل ہونے والی نادیہ کہف نیو جرسی کے گورنر کی جانب سے نامزد ہونے کے بعد جج بن گئیں۔وکیل نادیہ کہف امریکہ میں پہلی حجاب پہننے والی جج بن گئیں۔ریاست نیو جرسی میں اپنے نئے عہدے پر تعینات ہونے کے بعد نادیہ کہف نے اپنی دادی سے وراثت میں ملنے والے قرآن پاک پر ہاتھ رکھ کر حلف لیا۔50 سالہ نادیہ کہف نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں اور بہت فخر محسوس کر رہی ہوں۔نادیہ کہف پاسیک کاؤنٹی میں اپنی خدمات انجام دیں گی۔واضح رہے کہ نادیہ کہف 2 سال کی عمر میں شام سے امریکہ ہجرت کر گئیں۔وہ ایک عرصے سے ملک میں اسلامی فاؤنڈیشن میں کام کر رہی تھیں۔نادیہ کہف سر پر اسکارف پہننے والی پہلی ریاستی جج بن گئیں،لیکن وہ پہلی مسلمان جج نہیں ہیں۔امریکہ کے مختلف علاقوں میں مسلم خواتین بطور ججز اپنی خدمات انجام دے رہی ہیں۔اس موقع پر کونسل آن امریکن اسلامک ریلیشنز کے نیو جرسی چیپٹر نے آج نادیہ کہف کو نیو جرسی سپیریئر کورٹ میں حلف اٹھانے پر مبارکباد پیش کی۔انہوں نے کہا کہ نادیہ نے طویل عرصے سے نیو جرسی میں مسلم کمیونٹی کی خدمت کی ہے،اور مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میں نے یہاں سی اے آئی آر-این جے میں ان کی قیادت اور رہنمائی میں کام کیا۔ان کی نامزدگی کے ایک سال بعد انہیں حلف اٹھاتے دیکھنا ناقابل یقین سے کم نہیں ہے۔بتا دیں کہ نادیہ کہف کی نامزدگی ایک سال پہلے آئی تھی لیکن سینیٹر کرسٹن کوراڈو نے روک دی تھی۔اس کی تصدیق اس ماہ کے شروع میں ہوئی تھی۔

کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سائبر فراڈ کا شکار، اکاؤنٹ سے رقم کا سرقہ، چار سائبر مجرم گرفتار

جامتارا:24 مارچ (عصر حاضر نیوز) کولکاتا پولیس نے گزشتہ روز جمتارا سے چار سائبر مجرموں کو گرفتار کیا ہے جنہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے بینک اکاؤنٹ سے رقم چوری کی تھی۔اس کے بعد کولکتہ پولیس ان چاروں کو ٹرانزٹ ریمانڈ پر دارالحکومت کولکاتا اپنے ساتھ لے گئی۔مقامی تھانے کی پولیس کے ساتھ کولکاتا پولیس نے کرماٹنڈ تھانہ علاقہ کے جھلووا اور ماٹانڈ گاؤں میں خصوصی چھاپہ ماری مہم چلائی اور اس سائبر دھوکہ دھی کے الزام میں چار لوگوں کو گرفتار کر لیا۔پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ہونے والوں کی شناخت شیوشنکر منڈل، مترا منڈل، تپن منڈل کے طور پر ہوئی ہے۔یہ لوگ متعدد سائبر فراڈ کے معاملے میں ملوث ہیں۔کولکاتا پولیس نے پوچھ گچھ کے بعد اس معاملے کی تفتیش میں مزید تیزی لائی ہے۔ان چاروں نے کولکاتا کے چیف جسٹس کے اکاؤنٹ سے تقریباً پانچ لاکھ کی رقم چرائی تھی۔کولکاتا میں سائبر کرائم کے دو الگ الگ کیس درج: کولکاتا پولیس کے مطابق کولکاتا میں دو الگ الگ کیس درج کیئے گئے ہیں۔جس میں پکڑے گئے سائبر مجرموں نے کولکاتا کے بہت سے لوگوں کو سائبر فراڈ کا شکار بنایا۔ان سے تقریباً 12 سے 15 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی گئی۔اس میں کولکاتا ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے اکاؤنٹ سے 5 لاکھ روپے کی رقم کی چوری ہوئی ہے۔کولکاتا پولیس نے کہا کہ اس معاملے میں گرفتار کئی لوگوں سے پوچھ گچھ کے بعد اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ دارالحکومت کولکاتا میں درجنوں افراد آن لائن وسائبر فراڈ کا شکار ہوئے ہیں۔بہت سے لوگوں کو سائبر دھوکہ دیا گیا ہے۔جامتارا سے گرفتار تمام لوگ ہی اس پورے معاملے میں ملوث پائے گئے ہیں۔پولیس انہیں ٹرانزٹ ریمانڈ پر کولکاتا لے گئی: کولکاتا پولیس نے چار گرفتار سائبر مجرموں کو جمتارا کورٹ میں پیش کیا۔عدالت نے انہیں ٹرانزٹ ریمانڈ پر کولکاتا لے جانے کا حکم دیا۔کولکاتا پولیس کے مطابق ٹرانزٹ ریمانڈ پر تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

کالعدم تنظیم کے ارکان کے خلاف یو اے پی اے قانون پر سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ آف انڈیا نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ترمیمی ایکٹ 2008 (یو اے پی اے) کے ایک معاملہ میں فیصلہ سناتے ہوئے کہا ہے کہ اگر کوئی شخص ہندوستان میں کالعدم تنظیم کا رکن پایا جاتا ہے تو بھی اسے یو اے پی اے کے تحت ملزم قرار دیتے ہوئے کارروائی کی جائے گی۔جسٹس ایم آر شاہ، جسٹس سی ٹی روی کمار اور سنجے کرول کی تین رکنی بنچ نے یہ فیصلہ سنایا۔اس فیصلے کے ساتھ ہی انہوں نے 2011 میں سپریم کورٹ کے جسٹس مارکنڈے کاٹجو اور گیان سدھا مشرا کے فیصلے کو تبدیل کر دیا،جس میں انہوں نے کالعدم تنظیم الفا کے ایک رکن کو ضمانت دی تھی۔ضمانت منظور کرتے ہوئے دو ججوں کی بنچ نے مشاہدہ کیا تھا "محض کالعدم تنظیم کی رکنیت کسی شخص کو مجرم نہیں بناتی جب تک کہ وہ تشدد کا سہارا نہ لے یا لوگوں کو تشدد پر نہیں اکساتا، یا لوگوں کو تشدد کے لئے مشتعل کرکے عوامی انتشار پھیلانے کی کوشش نہیں کرتا۔سپریم کورٹ کے تین رکنی بنچ نے 2011 کے فیصلے کو پلٹتے ہوئے کہا کہ 2011 میں دیا گیا فیصلہ ضمانت دینے کے حوالے سے تھا لیکن اس میں بھی آئین کی اخلاقیات پر کوئی سوال نہیں اٹھایا گیا۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے سابقہ فیصلوں میں یو اے پی اے اور ٹاڈا کے آئینی جواز کو برقرار رکھا تھا۔اس کے علاوہ انہوں نے اپنے فیصلے میں مزید لکھا "جس دن بنچ نے یہ فیصلہ دیا،اس دن سماعت کے دوران جمہوریہ ہند کا کوئی بھی نمائندہ ریاست کی نمائندگی کے لیے موجود نہیں تھا۔بنچ نے جمہوریہ کی بات سنے بغیر اپنا فیصلہ سنا دیا جس سے بچا جا سکتا تھا۔" بنچ نے کہا "جب یونین کی غیر موجودگی میں پارلیمانی قانون کو عدالت میں پڑھا جاتا ہے اور اس پر فیصلہ دیا جاتا ہے، تو اس سے ریاست کو شدید نقصان پہنچ سکتا ہے۔"

مرکزی تحقیقاتی ایجنسیوں کے غلط استعمال پر 14 سیاسی جماعتوں کی عرضی

سماعت کے لیے سپریم کورٹ آمادہ، حکومت سیاسی مخالفین کو ای ڈی کے ذریعہ نشانہ بنا رہی ہے

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے 14 سیاسی جماعتوں کی عرضی پر سماعت کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے۔اپوزیشن سیاسی جماعتوں نے اس عرضی میں کہا ہے کہ مرکزی حکومت تحقیقاتی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے سیاسی مخالفین کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔اس لیے تفتیشی اداروں اور عدالتوں کے لیے گرفتاری اور ریمانڈ سے متعلق رہنما اصول بنائے جائیں۔اس معاملے میں 5 اپریل کو سماعت ہوگی۔خاص بات یہ ہے کہ ان 14 سیاسی جماعتوں میں ملک کی سب سے بڑی اپوزیشن پارٹی کانگریس بھی شامل ہے۔ابھیشیک سنگھوی نے سی جے آئی ڈی وائی چندر چوڑ کو بتایا کہ سیاسی مخالفین کو گرفتار کرنے کے لیے مرکزی حکومت کے ذریعہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے غلط استعمال کے خلاف چودہ سیاسی جماعتوں نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ہم مستقبل کی سمت تلاش کر رہے ہیں۔2014 کے بعد درج ہونے والے مقدمات کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے۔سزا کی شرح صرف 4-5% ہے۔واضح رہے کہ دہلی کے وزیر اعلی اروند کیجریوال نے 14 سیاسی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے کا کام کیا ہے۔ان جماعتوں میں کانگریس، ڈی ایم کے، اے اے پی، ٹی ایم سی، بی آر ایس وغیرہ شامل ہیں۔حال ہی میں انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 31 جنوری 2023 تک کے اعداد وشمار جاری کیے تھے۔ای ڈی نے اب تک منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ 2002 کے تحت انفورسمنٹ کیس میں 5906 انفارمیشن رپورٹس درج کی ہیں۔ان مقدمات میں 513 افراد کو گرفتار کیا گیا۔ان میں سے 531 مقدمات میں چھاپے مارے گئے۔ان 531 مقدمات میں 4954 سرچ وارنٹ جاری کیے گئے۔ان تمام مقدمات میں سے 176 مقدمات قائدین کے خلاف درج کیے گئے تھے۔کئی بزرگ رہنماؤں کے خلاف مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ای ڈی نے کل مقدمات کے 98.2 فیصد میں سے اب تک 1142 چارج شیٹ پیش کی ہیں۔اب تک پی ایم ایل اے کے تحت 25 مقدمات کی سماعت مکمل ہو چکی ہے۔ان میں سے 24 مقدمات میں ملزمان کو سزا سنائی گئی ہے۔اب تک کل 45 ملزمان کو سزا ہو چکی ہے۔

فرمانِ الٰہی

اور (وہ وقت یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے نجات دی جوتمہیں بڑا عذاب دیتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرڈالتے او رتمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور ساری صورتِ حال میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارا بڑا امتحان تھا۔

(سورۃ البقرہ:۴۹)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

سحر SAHER
04:54

افطار IFTAR
06:34

نوٹ: احتیاط یہ ہے کہ مذکورہ وقت پر ہی سحر ختم کردیں البتہ اس میں مزید دس منٹ کی گنجائش ہے اگر اس کے بعد بھی کھا رہا ہے تو روزہ نہیں ہوگا۔

www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

asrehazirportal

بتاریخ 2/ رمضان المبارک 1444ھ
بمطابق 25/مارچ 2023ء بروز ہفتہ

یہ اوقات صرف شہر حیدرآباد دکن واطراف کے لیے ہیں

نماز	ابتدا	انتہا
فجر	5:16	6:10
ظہر	12:32	4:42
عصر	4:43	6:28
مغرب	6:34	7:40
عشاء	7:41	4:54
اشراق	6:30	-
زوال	12:22	-

ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اِرشاد فرمایا: پانچوں نمازیں، جمعہ سے جمعہ تک اور ایک رمضان سے لے کر دوسرے رمضان تک اُن تمام گناہوں کا کفارہ ہیں جو اُن کے درمیان ہوتے ہیں، جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔

(مسلم)

asrehazirportal www.asrehazir.com 9908079301 9959279301

ملک بھر میں ویمنس ونگ آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ چار زونوں میں تقسیم

بورڈ کے پیغام کو آگے بڑھانے مولانا خالد سیف اللہ رحمانی کی کنوینرس کو ہدایت

حیدرآباد: 24/مارچ (پریس نوٹ) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صاحب نے اپنے صحافتی بیان میں فرمایا کہ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ ملت اسلامیہ ہندیہ کا ایک متفقہ ومتحدہ ادارہ ہے۔ اس ادارہ کی ایک روشن وتابناک تاریخ ہے اور اب بھی یہ بزرگوں کے بنائے ہوئے خطوط پر اپنا کام کررہا ہے، بورڈ نے تحفظ شریعت کے ساتھ سماجی اصلاح اور قرآن وسنت کی روشنی میں خانگی معاملات کے تصفیہ پر خصوصیت کے ساتھ توجہ دیتا آیا ہے۔ ملک بھر میں دارالقضا کے قیام کی کوششیں کیں اور الحمد للہ اس وقت پورے ملک میں ۸۰/سے زائد مقامات پر دارالقضا قائم ہیں اور ان کی مستقل نگرانی بھی کی جاتی ہے۔ اسی طرح سماجی اصلاح کے لئے شروع سے اصلاح معاشرہ کے نام سے مستقل ایک کمیٹی بنائی گئی اور بعد میں برسوں پہلے اس شعبہ میں خواتین کا شعبہ علیحدہ سے بنایا گیا۔ جس سے کاموں کا دائرہ بھی بڑھا اور اس سے فائدہ بھی ہوا لیکن چند ماہ قبل شعبۂ خواتین کو وسعت دینے اور فعال بنانے کی بنا پر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے شعبۂ خواتین کو موقوف کردیا تھا۔ الحمد للہ گذشتہ ۵/فروری ۲۰۲۳ء کی مجلس عاملہ میں ارکان کے مشورہ سے طے پایا کہ شعبۂ خواتین کو اس وسیع ملک میں کم از کم چار حصوں میں تقسیم کردیا جائے اور اس تقسیم کا اختیار ارکان عاملہ نے اتفاق رائے سے صدر محترم و جنرل سکریٹری کو دیا، چنانچہ ملک کو چار حصوں میں تقسیم کرکے الگ الگ کنوینز مقرر کیا گیا ہے جس کے مطابق مغربی ہندوستان (راجستھان، گجرات، مہاراشٹر اور مدھیہ پردیش وغیرہ) کیلئے محترمہ پروفیسر مونسہ بشریٰ عابدی صاحبہ، مشرقی ہندوستان (آسام، بنگال، بہار، جھارکھنڈ، اڑیسہ ودیگر مشرقی ریاستیں) کیلئے محترمہ عظمی عالم صاحبہ، شمالی ہندوستان (دہلی، ہریانہ، پنجاب، اترپردیش، کشمیر، ہماچل پردیش، اتراکھنڈ وغیرہ) کیلئے محترمہ عطیہ صدیقہ صاحبہ، جنوبی ہندوستان (تامل ناڈو، کیرالا، کرناٹک، تلنگانہ، آندھراپردیش وغیرہ) کیلئے محترمہ کے امۃ الوحید فاخرہ عتیق صاحبہ کو کنوینز مقرر کیا گیا ہے اور ان چاروں زونوں کی نگرانی کیلئے محترمہ جلیسہ سلطانہ یسین صاحبہ ایڈوکیٹ کو کل ہند کنوینز مقرر کیا گیا ہے نیز جنرل سکریٹری بورڈ نے ہر زون کی کنوینز کو ذمہ داری دیتے ہوئے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ وہ اپنے زون کے تحت آنے والے صوبوں کی خاتون ارکان نیز بورڈ سے ہم آہنگ سماجی خدمت گذار خواتین کو بھی اس مہم میں ضرور شامل کریں اور بورڈ کی طرف سے دی گئی ہدایت کے مطابق اصلاح معاشرہ اور تفہیم شریعت کے کاموں کو آگے بڑھائیں۔ مولانا رحمانی صاحب نے امید ظاہر کی ہے کہ کاموں کی تقسیم سے جہاں سہولت ہوگی وہیں کاموں میں تیزی آئے گی ساتھ ہی ان علاقوں کی بہنوں سے رابطہ بھی آسان ہوگا اور آئندہ کے لائحہ عمل میں بڑی مدد ملے گی۔

شعبہ فارسی، مانو میں "سفرہ ھفت سین" کا انعقاد

حیدرآباد، 23 مارچ (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، شعبہ فارسی ومطالعات وسط ایشیاء کی جانب سے 21 مارچ کو عالمی یوم نوروز کے موقع پر "سفرہ ھفت سین" ترتیب دیا گیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ کے بموجب مراسم نوروز کی اہم ترین رسوم میں سے ایک "سفرہ ھفت سین" ہوتی ہے۔ اس سفرہ یعنی دسترخوان پر صرف "سین" سے شروع ہونے والی سات اشیاء کو سجایا جاتا ہے۔ جیسے کہ سبزہ، سرکہ، سیب وغیرہ اس کے ساتھ دیگر اشیاء خردنی جیسے شیرینی، تازہ وخشک میوے وغیرہ بھی رکھے جاتے ہیں۔ سفرہ ھفت سین کا افتتاح پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر مانو اور محترمہ عرشیہ عین الحسن کے ہاتھوں عمل میں آیا۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات نے خیر مقدم کیا۔ اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار؛ ڈاکٹر تقی عابدی، ممتاز اسکالر (کینڈا)، جناب علی اکبر نیرومند، ریجنل ڈائرکٹر، نور انٹرنیشنل مائکروفلم سینٹر برائے جنوبی ہند؛ پروفیسر شگفتہ شاہین، او ایس ڈی I، پروفیسر سنیم فاطمہ، ڈائرکٹر، ایچ آر ڈی سی؛ ڈاکٹر زائر حسین، کنٹرولر امتحانات؛ پروفیسر شمس الھدیٰ، صدر شعبۂ اردو، پروفیسر شاہد نوخیز اعظمی سی پی ڈی یو ایم ٹی، سی یو سی ایس؛ ڈاکٹر احمد خان، ڈائرکٹر سی یو سی ایس؛ کے علاوہ شعبہ فارسی کے اساتذہ ڈاکٹر قیصر احمد، ڈاکٹر رضوان وڈاکٹر جنید احمد، جناب علی اور دیگر شعبوں سے وابستہ اساتذہ اور طلبہ نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

جشنِ نوروز سے عالمی بھائی چارہ، آپسی اتحاد واتفاق کا فروغ

مانو میں ڈاکٹر تقی عابدی کا توسیعی لیکچر۔ پروفیسر عین الحسن کی بھی مخاطبت

حیدرآباد، 23 مارچ (پریس نوٹ) نوروز تین ہزار سال سے منایا جانے والا وہ جشن ہے جس سے عالمی بھائی چارہ، آپسی اتحاد واتفاق، یکدلی ویکجہتی کو فروغ ملتا ہے۔ نوروز کی تہذیبی وثقافتی اہمیت کو ہرگز نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ برصغیر میں خطۂ دکن کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ یہاں نوروز پر سب سے زیادہ اشعار کہے گئے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار بین الاقوامی شہرت یافتہ اردو وفارسی اسکالر ڈاکٹر سید تقی عابدی نے شعبہ فارسی ومطالعاتِ وسط ایشیاء، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے زیر اہتمام عالمی یومِ نوروز کے موقع پر منعقدہ توسیعی لیکچر میں کیا۔ پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر نے صدارت کی۔ ڈاکٹر تقی عابدی نے 21 مارچ کو منعقدہ "نوروز کی روایت واہمیت۔ برصغیر کے تناظر میں" کے زیرعنوان لیکچر میں نوروز پر قلی قطب شاہ، عبداللہ قطب شاہ اور نظام ہفتم نواب میر عثمان علی خاں بہادر کے اشعار بھی پیش کیے۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ اگر اپنی تہذیب وثقافت کو جاننا ہے ہو تو فارسی مخطوطات کا مطالعہ اور اس کا سمجھنا بے حد ضروری ہے۔ جناب علی اکبر نیرومند، ریجنل ڈائرکٹر نور انٹرنیشنل مائکروفلم سینٹر برائے جنوبی ہند اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار نے بحیثیت مہمانانِ اعزازی شرکت کی۔ پروفیسر عزیز بانو، ڈین اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات نے خیر مقدم کیا۔ ڈاکٹر سیدہ عصمت جہاں، صدر شعبہ فارسی نے استقبالیہ پیش کیا۔ ڈاکٹر محمد رضوان، اسٹنٹ پروفیسر نے مہمان مقرر کا تعارف پیش کیا۔ ڈاکٹر قیصر احمد، اسوسیٹ پروفیسر نے کارروائی چلائی۔ ڈاکٹر جنید احمد، اسٹنٹ پروفیسر نے شکریہ ادا کیا۔ بڑی تعداد میں اساتذہ، طلبہ نے توسیعی لیکچر میں شرکت کی۔

جماعت اسلامی چارمینار کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں خصوصی اجتماعات

حیدرآباد۔ 24/ مارچ (پریس نوٹ) جماعت اسلامی ہند چارمینار کے زیر اہتمام رمضان المبارک کی مناسبت سے خصوصی اجتماعات عام مختلف عناوین کے ساتھ ہر اتوار کو 11 بجے تا ایک بجے دن سید مودودی لکچر ہال، چھتہ بازار، حیدرآباد میں ڈاکٹر سید اسلام الدین مجاہد، امیر مقامی کی نگرانی میں منعقد ہوں گے۔ پہلا اجتماع عام 26/ مارچ 3/ رمضان کو منعقد ہوگا۔ ہندوستان کی مشہور ومعروف دینی جامعہ، جامعتہ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ (یوپی) کے شیخ التفسیر مولانا محمد نعیم الدین اصلاحی درس قرآن دیں گے۔ حافظ محمد رشاد الدین ناظم شہر، عظیم تر حیدرآباد "رمضان اور شخصیت کا ارتقاء" کے عنوان پر خطاب کریں گے۔ جناب سید عبدالصمد، کنوینر ہوں گے۔ دوسرا اجتماع عام 2/ اپریل 10/ رمضان کو منعقد ہوگا۔ جناب ابوالفتح فضل اللہ، سابق پرنسپل ورکن جماعت اسلامی ہند، مرادنگر درس قرآن دیں گے۔ مولانا شبیر احمد خان، سکریٹری وفاق المساجد، جماعت اسلامی ہند، عظیم تر حیدرآباد" اسلام میں اجتماعی زکوٰۃ کی اہمیت" کے عنوان پر خطاب کریں گے۔ جناب تبریز محی الدین کنوینر ہوں گے۔ تیسرا اجتماع عام 9/ اپریل 17/ رمضان کو منعقد ہوگا۔ مولانا عبدالصمد عمری، صدر ابنائے قدیم شہر حیدرآباد، جامعہ دارالسلام، عمر آباد (تامل ناڈو) درس قرآن دیں گے۔ پروفیسر محمد خالد مبشر الظفر، صدر شعبہ ترجمہ، مانو وسکریٹری شعبہ ایچ آر ڈی، جماعت اسلامی ہند، تلنگانہ" غزوہ بدر اور اس کا پیغام" کے زیرعنوان خطاب کریں گے۔ جناب مہتاب غنی، لیکچرر، کنوینر ہوں گے۔ چوتھا اجتماع عام 16/ اپریل 24/ رمضان کو مقرر ہے۔ جناب حافظ فرید اللہ، ناظم شعبہ تربیت، جماعت اسلامی ہند، گوشہ محل درس قرآن دیں گے۔ جناب محمد عبدالمجید، سکریٹری شعبہ قیام وعدل قسط، جماعت اسلامی ہند، تلنگانہ" انسانی زندگی پر قرآن کے اثرات" کے عنوان پر خطاب کریں گے۔ جناب سید عبدالمقیت، کنوینر ہوں گے۔ اتوار کے خصوصی اجتماعات کے علاوہ لیلۃ القدر کا خصوصی پروگرام 12/ اپریل چہارشنبہ کو رمضان کی ۲۱/ ویں شب کو رات 10:30 تا ایک بجے مولانا محمد نعیم الدین اصلاحی، شیخ التفسیر جامعتہ الفلاح کی نگرانی میں منعقد ہوگا۔ جناب سید شاہ شمس الدین قادری، ناظم شعبہ تنظیم نے عامتہ المسلمین سے ان خصوصی اجتماعات میں بہ پابندی وقت شرکت کرتے ہوئے استفادہ کی خواہش کی ہے۔

سماجی جہدکاروں کی سیواگ گروپ کی جانب سے ذیمریس ہال میں تہنیتی تقریب

حیدرآباد (راست) سیواگ گروپ کی جانب سے عوام کی فلاح وبہبود کے لئے کام کرنے والے افراد کیلئے ذیمریس ہال وجئے نگر میں تہنیتی تقریب منعقد کی گئی۔ سید متین احمد چیئرمین نے تمام مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ سماجی کام کرنے والوں کو تہنیت پیش کرنے کیلئے یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کی ترقی وبہبود کیلئے کام کرنے والوں کو بھی تہنیت پیش کی گئی۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے علی مسقطی، سید صوفی خیر الدین بیگ، عظمی شاکر (کانگریس قائد)، محمد صدیق، حنا کوثر (پنچھوڈی ویلفیر اسوسی ایشن) انیتا، رضوان حسین، محمد سلیم (تلنگانہ آٹو یونین) بھیم ریڈی (آئی آر سی ایس)، شمیم سلطانہ اور دیگر نے شرکت کی۔ مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج بھی کئی لوگ بنیادی چیزوں سے محروم ہیں ان کیلئے ہم کو کام کرنا چاہئے۔ یہ انسانیت کا کام ہے۔ چھوٹے کاروبار کرنے والے افراد بھی اپنے خاندان کی کفالت سے قاصر ہیں اس کے لیے ہم کو ان کے کاروبار میں مدد کے لئے تعاون کرنا چاہئے۔ اس موقع پر خواتین کی فلاح وبہبود کے لئے کام کرنے والوں اور مختلف سماجی کام کرنے والوں کو بھی ایوارڈس پیش کیے گئے۔ فراز فرشوری (ڈائی ہارڈ فوڈیز) نے ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد اپنی تقریر میں کہا کہ ہم سب کو مل کر کام کرنا چاہئے۔ اجتماعی کوششوں سے ہم ایک بڑا کام کرسکتے ہیں۔ سید شہباز کاظمی محمد عبدالمقتدر ڈ شبنم قریشی اور ڈائی ہارڈ فوڈیز کے اراکین لئیق احمد اور مختلف سماجی تنظیموں کے ذمہ داران اس موقع پر موجود تھے۔

ماہ رمضان میں دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کے اوقاتِ کار

حیدرآباد: 24/مارچ (پریس نوٹ) مولانا محمد ارشد علی قاسمی سیکرٹری مجلس تحفظ ختم نبوت کے بموجب ماہ رمضان المبارک میں دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ تلنگانہ وآندھراپردیش متصل مسجد الماس کالی قبر چادرگھاٹ کے اوقاتِ کار 11 بجے دن سے شام 5 بجے تک رہیں گے اتوار کے دن بھی دفتر کھلا رہے گا فون نمبر برائے رابطہ:
9985030527 / 9949144557

عصر حاضر ای پیپر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
ASR-E-HAZIR
آئینۂ دکن
25؍مارچ 2023ء بروزِ ہفتہ

تلنگانہ بجلی کارکنوں کا مہا دھرنا، حکومت کو بڑے پیمانے پر احتجاج کا انتباہ

معاوضہ پر نظر ثانی کے مطالبہ کو لے کر بڑی تعداد میں ملازمین شریک، خیرت آباد تا پنجہ گٹہ دو گھنٹے ٹریفک نظام متاثر

حیدرآباد: 24؍مارچ (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ برقی ملازمین نے اپنے مسائل کے حل کے لیے خیرت آباد ودیوت سودھا کے قریب مہا دھرنا کا انعقاد کیا۔ مہا دھرنے میں ریاست بھر سے بجلی کے کارکنوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جس کا اہتمام اجرت پر نظر ثانی اور کاریگروں کے مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے کیا گیا۔ جس کی وجہ سے خیریت آباد سے پنجہ گٹہ تک سڑک مکمل طور پر جام دیکھی گئی اور ٹریفک نظام درہم برہم ہوگیا۔ اس علاقے کو کچھ دیر کے لیے سیل کر دیا گیا۔ ودیوت جے اے سی کے چیئرمین سائی بابو نے مطالبہ کیا ہے کہ حکومت پی آر سی فٹمنٹ کا اعلان اس طرح کرے جس سے ودیوت ملازمین خوش ہوں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر بجلی ملازمین کے مسائل حل نہ کیے گئے تو بجلی ملازمین کو پنشن دینے کے لیے بڑے پیمانے پر تحریک چلائی جائے گی۔ انہوں نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ حکومت اس بات کو یقینی بنائے کہ ریاست میں بجلی سربراہی کسی بھی طرح متاثر نہ ہو۔ اگر حکومت جواب نہیں دیتی ہے تو جے اے سی کے چیئرمین نے کہا کہ وہ بھی دیگر ریاستوں کی طرح احتجاج کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ سب اپنے حقوق کے لیے لڑنا چاہتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ انتظامیہ اور حکومت کے خلاف نہیں ہیں۔ انہوں نے خوشی کا اظہار کیا کہ ریاست میں 24 گھنٹے کام کرنے والی واحد کمپنی بجلی کمپنی ہے۔ ودیوت جے اے سی کے کنوینر رتناکر راؤ نے کہا کہ ایک سال سے ہم یہ دیکھنے کے لیے

انتظار کر رہے ہیں کہ آیا PRC دیا جائے گا۔ کمپنیاں خسارے میں ہیں۔ اس لیے مالکان کہہ رہے ہیں کہ وہ مزید PRC فٹمنٹ نہیں دے سکتے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ماضی میں جب پاور کمپنیاں خسارے میں تھیں تو انہوں نے PRC کی اچھی فٹمنٹ دی تھی۔ انہوں نے اپنی تشویش کا اظہار کیا کہ ان کی PRC کو کمپنی کے نفع و نقصان سے جوڑا جانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ بجلی کارکنوں کی محنت کی وجہ سے ریاست میں 24 گھنٹے بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ قائدین نے کہا کہ انہوں نے ایک ماہ قبل مالکان کو ہڑتال کا نوٹس دیا تھا، لیکن حکومت نے کوئی جواب نہیں دیا۔ انہوں نے جواب طلب کیا کہ بجلی کارکنوں کو پی آر سی کیوں نہیں دی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومت جواب نہیں دیتی ہے تو وہ بھی دیگر ریاستوں کی طرح احتجاج کریں گے۔ جے اے سی کی کال کے مطابق اس موقع پر بجلی ملازمین کو ایک ساتھ کھڑے ہونے کی اپیل کی گئی ہے۔ بجلی ملازمین کے اس مہا دھرنے کے دوران حیدرآباد کے خیرت آباد کی مین سڑک گاڑیوں سے جام ہوگئی۔ ریاست کے مختلف حصوں سے بجلی کے کارکن جمع ہوئے جب بجلی کارکنوں نے ودیوت سودھا میں مہا دھرنا کیا۔ ودیوت سودا کا پورا احاطہ ملازمین سے بھرا ہوا تھا۔ عملہ مین روڈ پر آگیا۔ مین روڈ اچانک سینکڑوں لوگوں کے بھر جانے سے گاڑیوں کی آمدورفت میں شدید خلل پڑا، جگہ جگہ 2 گھنٹے تک گاڑیاں رکی رہیں۔

عثمانیہ یونیورسٹی میں ’بے روزگاری مارچ‘

طلبہ لیڈران گرفتار۔ کانگریس قائدین گھر پر نظر بند

حیدرآباد: 24؍مارچ (عصر حاضر نیوز) ریاستی بے روزگار طلباء جے اے سی کے چیئرمین بھیم

راؤ نائک نے کہا کہ غیر قانونی گرفتاریوں سے تحریک کو روکا نہیں جا سکتا۔ انہوں نے چیف منسٹر کے سی آر پر اب تک 30 لاکھ سے زیادہ بے روزگار نوجوانوں کی شکایات کا جواب نہ دینے پر تنقید کی۔ انہوں نے ٹی ایس پی ایس سی کے سوالیہ پرچے لیک ہونے کے ذمہ دار چیئرمین اور ممبران کو فوری طور پر ہٹانے کا مطالبہ کیا۔ طلبہ یونینوں نے مطالبہ کیا کہ پورے معاملے کی جانچ سی بی آئی یا سیٹنگ جج سے کرائی جائے۔ عثمانیہ یونیورسٹی میں بے روزگاروں کے مسائل پر توجہ مرکوز کرنے والے ’بے روزگاری مارچ‘ کے تناظر میں، پولیس نے ہاسٹلوں میں جا کر طلبہ قائدین کی جلد گرفتاریاں کیں۔ انہیں او یو پولیس اسٹیشن لے جایا گیا۔ دوسری طرف، ٹی پی سی سی کے صدر ریونت ریڈی نے اعلان کیا کہ وہ پولیس کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے عثمانیہ یونیورسٹی اسٹوڈنٹ اسوسی ایشن کی جانب سے منعقد کیے جانے والے بے روزگاری مارچ میں شرکت کریں گے۔ اس تناظر میں کانگریس قائدین کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ ادناکی دیاکر، مالوروی اور رونتھ ریڈی سمیت کئی دوسرے طلبہ لیڈروں کو گھر میں نظر بند کر دیا گیا۔ جوبلی ہلز میں واقع ریونت کے گھر پر پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے۔ ریونت کے گھر کی طرف جانے والی تمام سڑکوں پر پولیس کی حفاظت ہے۔ وہ چیکنگ کے بعد ہی داخل ہونے کی اجازت دے رہے ہیں۔ پی سی سی کے ترجمان اڈناکی دیاکر نے کے سی آر حکومت کو اپوزیشن پر آہنی پاؤں تھوپنے پر تنقید کی۔ گھر میں نظر بندی لگاتار دوسرا دن تھا۔ ادناکی دیاکر نے پوچھا کہ حکومت بے روزگاروں کی مدد کرنے سے کیوں ڈرتی ہے؟

”پولیس آپ کے لیے“ پروگرام کے زیر اہتمام سرپور میں دسویں جماعت کے طلبہ میں امتحانی ضروری اشیاء کی تقسیم

آصف آباد: 24 مارچ (اسٹاف رپورٹر) پولیس آپ کے لیے پروگرام کے ایک حصے کے طور پر ضلع پولیس کے زیر اہتمام سرپورٹی منڈل میں سوشل ویلفیر گرلز اسکول کی طالبات کے لیے ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں مہمان خصوصی کے طور پر کمرم بھیم آصف آباد ضلع ایس پی کے سریش کمار آئی پی ایس نے شرکت کی۔ اس موقع پر ضلع ایس پی نے طلباء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ محنت، کوشش، استقامت، وقت کی پابندی کامیابی کی چابی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ کسی دور دراز گاؤں میں کہیں پیدا ہوئے وہ اس گاؤں سے تین کلومیٹر پیدل گئے جہاں بس کی سہولت نہیں تھی اور پھر استقامت سے وہ ملک کے سب سے اعلیٰ آئی پی ایس بن گئے۔ یہ سب پڑھائی کی بنیادی وجہ ہے کہ ہر کوئی عظیم مقاصد کے حصول کے بارے میں سوچنا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقصد کے حصول کے لیے دباؤ پر قابو پا کر آگے بڑھنا چاہیے۔ ضلع ایس پی نے کہا کہ پڑھنا ایک عظیم فن ہے اور پڑھنے کی تین قسمیں ہیں۔ کہتے ہیں خوشی کے لیے پڑھنا، علم کے لیے پڑھنا، اور امتحان کے لیے پڑھنا۔ انہوں نے نصیحت کی کہ وہ اپنی خواہشات کو اسی وقت حاصل کرسکتا ہے جب اسے خود پر یقین ہو پرسکون ذہن امتحانات

میں کامیابی کی شروعات ہے۔ ساتھ ہی ضلع ایس پی نے یہ مشورہ دیا کہ بغیر کسی فضول پریشانی کے بغیر امتحانات لکھیں۔ اس موقع پر کئی طلبہ نے تقریریں کیں اور ایس پی کو مبارکباد دی۔ طلباء نے گیمز سے دل بہلایا۔ پھر طلباء کو ضلع ایس پی کے ہاتھوں امتحانی ضروری اشیاء جیسے پیڈ، پنسل کمپاس باکس، قلم دیا گیا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس پروگرام میں کاغذ نگر DSP کرونا کر، M.E.O. سومیا، کوٹالہ سی آئی صادق پاشا، ڈی سی او بالا راجو، سرپورٹی ایس آئی ڈیکونڈہ رمیش، متعلقہ اسکولوں کے ہیڈ ماسٹرس، اسکولوں کے اساتذہ اور منڈل کے تمام سرکاری اسکولوں کے تقریباً 700 طلباء نے شرکت کی۔

دہلی شراب اسکام: کویتا کی درخواست پر سپریم کورٹ میں 27؍مارچ کو سماعت

حیدرآباد: 24؍مارچ (عصر حاضر نیوز) بی آر ایس کی رکن

قانون ساز کونسل کے کویتا کی جانب سے سپریم کورٹ میں داخل کردہ درخواست پر 27 مارچ کو سماعت ہوگی۔ پہلے 24 مارچ یعنی آج سماعت کرنے کا چیف جسٹس کی قیادت پر مبنی بنچ نے فیصلہ کیا تھا۔ دہلی شراب اسکام کیس میں ای ڈی کے رویہ کے خلاف کویتا سپریم کورٹ سے رجوع ہوئی تھی۔ تازہ سماعت کی تاریخ میں تبدیلی کی گئی ہے۔ جسٹس رستوگی اور جسٹس بیلا ترویدی پر مشتمل بنچ کویتا کی عرضی پر سماعت کریگی۔ کویتا کی درخواست کو ایٹم نمبر 36 کے طور پر درج کیا گیا ہے۔ بی آر ایس کی رکن قانون ساز کونسل کویتا نے دہلی شراب اسکام میں ای ڈی کی طرف سے جاری کردہ سمن کو منسوخ کرنے خواتین کو ان کے گھروں پر پوچھ تاچھ کرنے اور انہیں گرفتار نہ کرنے کی سپریم کورٹ میں درخواست داخل کی تھی۔ جس کو فوری طور پر قبول کرنے سے سپریم کورٹ نے انکار کرتے ہوئے کیس کی آئندہ سماعت / 24 مارچ مقرر کی تھی۔ اس کے بعد کویتا مسلسل دو دن دہلی میں ای ڈی عہدیداروں کے سامنے حاضر ہوئی تھی۔ کل دہلی سے حیدرآباد پہونچتے ہی ایرپورٹ سے سیدھے پرگتی بھون پہونچکر چیف منسٹر کے سی آر سے ملاقات کی تھی۔ ان کے ساتھ ریاستی وزراء ہریش راؤ اور کے ٹی آر بھی موجود تھے۔ مستقبل کی حکمت عملی پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے کویتا کو ہمت و حوصلہ دینے کی اطلاعات وصول ہوئی ہیں۔

وزیر اعلی کے سی آر کی مسلمانوں کو رمضان کی مبارکباد

حیدرآباد: 24؍مارچ (عصر حاضر) رمضان کا چاند نظر آنے اور مقدس ماہ صیام کے آغاز کے مبارک موقع پر وزیر اعلی کے چندر شیکھر راؤ نے ریاست تلنگانہ اور ملک بھر کے مسلمانوں کو مبارکباد پیش کی۔ کے سی آر نے رمضان کو بابرکت مہینہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ رمضان سے نظم وضبط اور سخاوت کی ترغیب ملتی ہے۔ رمضان المبارک کو نزول قرآن کا مہینہ قرار دیتے ہوئے وزیر اعلی نے کہا کہ قرآن کی تلاوت سے زندگی کے اصل مقصد کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ اس موقع پر وزیر اعلی نے اُمید ظاہر کی کہ رمضان کا مقدس مہینہ لوگوں کی زندگیوں میں روشنی اور خوشحالی کی نوید ثابت ہوگا۔

تلنگانہ: انٹرمیڈیٹ سال اول کا امتحان: نقل کے سات واقعات

حیدرآباد: 24؍مارچ (عصر حاضر نیوز) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن (BIE) نے جمعرات کو ریاضی کے پیپر IB، زولوجی پیپر I، اور تاریخ کے پیپر I کے سال اول کے امتحانات کا انعقاد کیا۔ تینوں امتحانات کے لیے رجسٹرڈ 409587 امیدواروں میں سے 393854 نے شرکت کی۔ 15733 امیدوار غیر حاضر رہے جو کہ 8.3 فیصد ہے۔ نقل کے کل سات کیس آصف آباد، کریم نگر، نلگنڈہ اور محبوب نگر سے رپورٹ ہوئے۔ کریم نگر میں دو، آصف آباد میں دو، محبوب نگر میں دو اور نلگنڈہ میں ایک کیس درج کیا گیا۔ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ کے مبصرین نے سدی پیٹ، بھونگیر، ہنمکنڈہ، کھمم، ونپرتی، ناگر کرنول اور حیدرآباد کا دورہ کیا اور امتحانی مرکز کا معائنہ کیا۔ سیکرٹری بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن کے مطابق ریاست میں امتحانات پرامن طریقے سے منعقد ہوئے۔ دریں اثنا، تلنگانہ اسٹیٹ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ ایجوکیشن (TSBIE) انٹرمیڈیٹ امتحانات کے جوابی اسکرپٹس کی آن اسکرین ڈیجیٹل تشخیص کے لیے ایک نیا ٹینڈر جاری کرے گا۔ انٹرمیڈیٹ پبلک ایگزامینیشن اور انٹرمیڈیٹ پبلک ایڈوانسڈ سپلیمنٹری امتحانی پرچوں بشمول جوابی اسکرپٹس کی دوبارہ تصدیق اب ڈیجیٹل طریقے سے کی جائے گی۔ تاہم، اس اقدام کی حال ہی میں اسٹوڈنٹ فیڈریشن آف انڈیا (SFI) اور ریاست میں اساتذہ کی تنظیموں نے یہ کہتے ہوئے مخالفت کی تھی کہ کسی کو بھی اس فیصلے کے بارے میں مطلع نہیں کیا گیا تھا اور 25 لاکھ سے زیادہ طلبہ کی جوابی شیٹوں کی جانچ کرنے کے لیے جانچ کرنے والوں کو تربیت نہیں دی گئی۔ نیا اعلامیہ فروری میں اس وقت سامنے آیا جب بورڈ کو پہلے جاری کیے گئے ٹینڈر میں صرف ایک کمپنی کی شرکت حاصل ہوئی۔ TSBIE کی طرف سے جنوری میں ای پروکیورمنٹ کے ذریعے جاری کردہ ٹینڈر جمع کرانے کی آخری تاریخ 13 فروری تھی۔ آن اسکرین ڈیجیٹل ایویلیوشن سسٹم میں طلباء کی جوابی شیٹوں کو ایک سافٹ ویئر پلیٹ فارم پر اسکین کرنا اور اپ لوڈ کرنا شامل ہے جہاں لیکچررز کمپیوٹر اسکرین پر پڑھ کر تشخیص کر سکتے ہیں اور ڈیجیٹل طور پر نشانات ایوارڈ کر سکتے ہیں۔

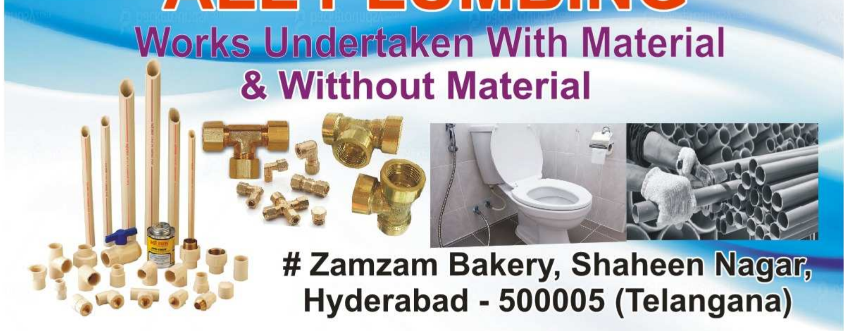

شیخ صلاح البدیر

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قائم کردہ مبارک مسجد "المسجد النبوی" کے کئی امام ہیں، سبھی ائمہ بے مثال ہیں، جن کو اللہ رب العزت نے اپنے محبوب کے مصلے کیلئے چنا ہے۔ایں سعادت بزور بازو نیست۔مگر شیخ صلاح البدیر کی بات ہی کچھ اور ہے۔انہیں حق تعالیٰ نے ایسے ہی دردِ دل، چشم پرنم اور سوز وگداز سے نوازا ہے، جیسے حرم مکی کے امام شیخ سعود بن ابراہیم الشریم کو۔بلکہ وہ شیخ شریم سے بھی شاید زیادہ رقت قلبی اور خشیت الٰہی سے لبریز ہیں۔نمازوں میں خود بھی روتے ہیں اور نمازیوں کی بھی ہچکیاں بندھ جاتی ہیں۔ رمضان میں تو ان پر عجب حال طاری ہوتا ہے۔

شیخ صلاح البدیر سعودی گورنری الاحساء کے شہر الہفوف سے تعلق رکھتے ہیں۔جہاں وہ 1971ء میں پیدا ہوئے۔ابتدائی تعلیم اپنے علاقے کے تعلیمی اداروں سے حاصل کی۔آپ جامعہ امام محمد بن سعود الاسلامیہ کے فاضل ہیں۔

1419ھ میں سعودی حکومت نے انہیں مسجد نبوی میں امام وخطیب مقرر کیا۔فی الوقت وہ مسجد نبوی میں امامت وخطابت کے ساتھ مدینہ منورہ کی ہائی کورٹ میں بطور جج بھی فرائض انجام دے رہے ہیں۔ 2005ء میں وہ مسجد حرام میں تراویح کی امامت کے منصب پر فائز کئے گئے۔مگر وہ کعبہ شریف کے جلال کی تاب نہ لا سکے۔نمازوں میں ان پر بہت زیادہ رقت طاری ہو جاتی۔بسا اوقات رکعت پوری کرنا ہی مشکل ہو جاتی۔ 1427ھ (2005ء) ان کا حرم مکی میں پہلا سال تھا اور پھر اگلے برس (2006ء) کے رمضان المبارک کی تراویح میں شیخ البدیر پر کچھ عجیب ہی کیفیت طاری ہوگئی۔

اس سال جب شیخ صلاح البدیر تراویح میں سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 30 تک پہنچے تو ان پر ایسی رقت طاری ہوگئی کہ دھاڑیں مار مار کر رونے لگے۔ان کے ساتھ نمازیوں کی چیخیں بھی بلند ہوگئیں۔یقیناً اس شدت گریہ نے نہ صرف انس وجن، بلکہ حرم کے در و دیوار اور مکہ مکرمہ کے پہاڑوں کو بھی رُلا دیا ہوگا۔یہی وجہ ہے کہ اسے حرم شریف کی تاریخ کا سب سے شدید گریہ (اقویٰ بکاء فی تاریخ الحرم المکی) قرار دیا جاتا ہے۔اسی کی ویڈیو ایڈٹنگ کے ساتھ پوسٹ کے ساتھ شیئر کی جارہی ہے۔

شیخ صلاح البدیر دوران تلاوت جہاں بھی آخرت کا ذکر آتا ہے تو ایسے روتے ہیں جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر سسکیاں لے کر روتا ہے۔جہاں بھی اللہ پاک نے آخرت اور اس کی سختیاں بیان کی ہیں، وہاں آ کر شیخ کا بندھن ٹوٹ جاتا ہے اور اپنے آپ کو شیخ بمشکل قابو کرتے ہیں۔چاہے وہ نماز ہو یا جمعہ کا خطبہ ہو۔

نمازوں میں شدت گریہ وزاری کی وجہ سے زیادہ وقت بھی صرف ہو جاتا اور شدت گریہ کمزور دل نمازیوں کیلئے خطرے کا باعث بھی بن سکتا تھا۔اس لئے شیخ صلاح البدیر کا مسجد الحرام سے پھر مسجد نبوی تبادلہ کر دیا گیا۔کیونکہ مکہ مکرمہ اور مسجد حرام میں جلال ہے اور مدینہ طیبہ اور مسجد نبوی آمنہ کے لخت جگر نبی آخرالزماں علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جمال حسن آراء کا مظہر ہے۔

اس کے علاوہ مدینہ منورہ کے باشندوں نے بھی اصرار کیا تو شیخ صلاح البدیر کو دوبارہ مسجد نبوی کا امام مقرر کیا گیا۔مسجد نبوی میں بھی آ کر شیخ صلاح کی رقت قلبی میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔بلکہ اب تو نمازوں کے ساتھ وہ خطبوں کے دوران بھی روتے اور رُلاتے رہتے ہیں۔

شیخ صلاح البدیر کا شمار عالم اسلام کے ان نابغہ روزگار قرائے کرام میں ہوتا ہے، جن کی تلاوت بہت زیادہ سنی جاتی ہے۔وہ حفص عن عاصم کی روایت میں تلاوت کرتے ہیں۔جبکہ ان کے خطبے بھی آن لائن سنے جاتے ہیں۔ان کے کئی خطبے بہت زیادہ مشہور ہو چکے ہیں۔جن کا اردو سمیت کئی زبانوں میں ترجمہ بھی ہو چکا ہے۔

رمضان المبارک کے پہلے روز جب کورونا کی وجہ سے مسجد نبوی خالی نظر آئی تو وتر کے دوران انہوں نے اس وبا کے خاتمے اور مساجد کی رونق کی بحالی کیلئے رقت آمیز دعا کی۔جس کے ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر بھی وائرل ہوئے۔

اظہارِ رائے

مراسلہ نگار کی رائے سے ادارہ کا اتفاق ضروری نہیں

ہندوستانی مسلمانوں کو درپیش سماجی ومعاشی مشکلات

محمد علم اللہ، نئی دہلی

ہندوستان میں مسلم معاشرہ طویل عرصہ سے ملک کے سماجی نظام کا اٹوٹ حصہ رہا ہے۔لیکن سماجی، اقتصادی اور ثقافتی ترقی میں مسلم سماج کی جانب سے نمایاں شراکت کے باوجود اسے متعدد مسائل اور پریشانیوں کا سامنا ہے۔یہ مسائل تاریخی، سماجی، اقتصادی اور سیاسی سبھی نوعیت کے ہیں جو ان کی زندگیوں پر بری طرح اثر انداز ہو رہے ہیں۔اس جانب حکومت کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی جاتی ہے تو وہ اپنے مسائل لے کر بیٹھ جاتی ہے جب کہ ہمارے اپنے ارباب حل وعقد بھی دھیان نہیں دیتے۔

جب ہم اس تمام صورت حال کا جائزہ لیتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ہندوستان نے نظریاتی ریاست اور آئینی ریاست کے درمیان ہونے والی بحث وتکرار میں مرکزی حیثیت حاصل کی ہے۔ہم دیکھ رہے ہیں کہ گزشتہ چند برسوں کے دوران، سماجی اور سیاسی منظرنامے میں اقلیتوں کی مساوی حصہ داری کی عدم موجودگی کی وجہ سے اکثریتی طبقات ایک مضبوط قوت بن گئے ہیں، جس نے خاص طور پر مسلمانوں کی بقا کے لیے پیچیدگیوں میں اضافہ کیا ہے۔آئینی دفعات اور بین الاقوامی اصولوں کی قابل قدر موجودگی اور نفاذ کے باوجود ہندوستانی مسلمانوں کو سماجی وسیاسی چیلنجز کا سامنا ہے، جن میں امتیازی سلوک، تعصب، فرقہ وارانہ فسادات اور سیاست اور میڈیا میں کم نمائندگی شامل ہے۔بہت سے ہندوستانی مسلمانوں کو تعلیم کی کم سطح اور معاشی مواقع تک محدود رسائی کی وجہ سے غربت اور بے روزگاری کا سامنا ہے۔

2011-12 میں مسلمانوں میں بے روزگاری کی شرح 3.6 فیصد تھی، جبکہ قومی اوسط 4.5 فیصد تھا۔یہ ہندوستان کی ملازمت کے بازار میں مسلمانوں کے لیے محدود مواقع کا ایک تشویشناک اشارہ ہے، اس نے صحت کی دیکھ بھال اور معیاری تعلیم جیسی بنیادی سہولیات تک رسائی سمیت ان کی ترقی اور تعمیر میں رکاوٹ ڈالی ہے۔جب بات معیاری صحت کی نگہداشت تک رسائی کی ہو تو دیہی علاقوں میں رہنے والے مسلمانوں کے متاثر ہونے کے امکانات زیادہ ہیں، جہاں نگہداشت صحت کی خدمات محدود ہیں۔ 2011-12 کے نیشنل سیمپل سروے سے پتہ چلتا ہے کہ ملک میں نگہداشت صحت کی خدمات تک مسلمانوں کی رسائی سب سے کم تھی، صرف 4.23 فیصد مسلمانوں کو طبی سہولیات تک رسائی حاصل تھی جبکہ قومی اوسط 6.34 فیصد تھا۔

معاشی طور پر خود مختار اور خوشحال نہ ہونے کی وجہ سے بھی مسلمان اپنے بچوں کو پرائمری اور انٹرمیڈیٹ تک تعلیم کے لیے مدارس اور سرکاری اسکولوں میں بھیجنے پر مجبور ہوئے ہیں۔ڈگری حاصل کرنے والے طلبہ کی اکثریت مالی مجبوریوں اور خاندان کی کفالت کی ضرورت کی وجہ سے اپنی پڑھائی بند کرنے پر مجبور ہے۔ 2011-12 کے نیشنل سیمپل سروے کے مطابق مسلمانوں کی خواندگی کی شرح 5.68 فیصد تھی، جبکہ قومی اوسط 04.74 فیصد تھا۔

اسی طرح ابتدائی تعلیم میں مسلم طلبہ کے داخلہ کا مجموعی تناسب 6.87 فیصد کے قومی اوسط کے مقابلے میں 5.71 فیصد تھا۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ مسلم طلبہ معیاری تعلیم تک رسائی حاصل نہیں کر پا رہے ہیں، جو سماجی واقتصادی نقل وحرکت کے لیے ضروری ہے۔ 2011-12 کے نیشنل سیمپل سروے کے مطابق مسلمانوں کی شہری غربت کی شرح 3.28 فیصد تھی، جبکہ قومی اوسط 7.19 فیصد تھا۔اسی طرح دیہی علاقوں میں مسلمانوں میں غربت کی شرح 7.30 فیصد تھی جبکہ قومی اوسط 7.24 فیصد تھا۔یہ اس حقیقت کی واضح یاد دہانی ہے کہ ہندوستان میں مسلمان غیر متناسب طور پر غریب ہیں، غربت کی سطح قومی اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔

ہندوستانی مسلمان اکثر اپنی روزمرہ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں بشمول روزگار، رہائش اور عوامی خدمات تک رسائی میں امتیازی سلوک اور تعصب کا سامنا کرتے ہیں۔اس کی وجہ سے ہندوستان کے ہر شہر میں مخصوص مقامات پر علیحدگی اور گھیٹوں پر مشتمل بستیوں کی تشکیل ہوئی ہے۔گزشتہ چند برسوں میں سماجی تفریق میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے اور اس نے سماجی سطح پر عدم تحفظ کا احساس پیدا کیا ہے۔مسلمانوں اور دیگر مذہبی برادریوں کے درمیان فرقہ وارانہ تناؤ کے نتیجے میں بعض اوقات فرقہ وارانہ تشدد بھی ہوا ہے۔یہ تناؤ ہمیشہ سے ہی ہندوستانی سیاست میں ایک تکلیف دہ مقام رہا ہے اور گزشتہ چند سالوں میں مسلمان بہت سے واقعات میں تشدد کا نشانہ بنے ہیں۔

آزادی کے بعد سے ہندوستانی مسلمانوں کا سب سے بڑا مسئلہ سیاسی نمائندگی کی کمی ہے۔ہندوستانی مسلمانوں کی سیاست اور حکومت میں اکثر نمائندگی کم ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں ان کے مفادات اور ضروریات کے لیے بھرپور نمائندگی نہیں ہو پاتی۔ ملک کی سب سے بڑی اقلیت ہونے کے باوجود، ہندوستانی مسلمانوں کی سیاسی اداروں اور اقتدار کے اعلیٰ دفاتر تک رسائی بہت محدود ہے۔مسلمانوں کے پاس اس وقت پارلیمنٹ کے ایوان زیریں (لوک سبھا) میں 543 میں سے صرف 23 نشستیں ہیں، جو کل کے 5٪ سے بھی کم ہیں۔اسی طرح ان کے پاس پارلیمنٹ کے ایوان بالا (راجیہ سبھا) میں 245 میں سے صرف 29 نشستیں ہیں، جو کل کے 12 فیصد سے بھی کم ہیں۔یہ کم نمائندگی ان کی آبادی کی شرح کے بالکل برعکس ہے اور ہندوستان میں سیاسی اقتدار سے مسلمانوں کو باہر رکھنے کی سوچ کو نمایاں کرتی ہے۔ ہندوستانی معاشرے میں مسلمانوں کے بارے میں سماجی دقیانوسی تصورات بھی پائے جاتے ہیں، جو سماج کے خلاف تعصب اور امتیازی سلوک کا باعث بنتے ہیں۔

ہندوستانی مسلمانوں کو اکثر سخت نگرانی اور حفاظتی اقدامات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، جس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی طرف سے حراست میں لے کر انھیں ہراساں کرنا بھی شامل ہے۔میڈیا میں خاطر خواہ نمائندگی کے فقدان نے ان کے تعلق سے سماج میں غلط معلومات پھیلانے کی راہ ہموار کی ہے۔مسلم سماج کو مین اسٹریم کی میڈیا اور مقبول ثقافت میں کم نمائندگی دی جاتی ہے۔پھر میڈیا میں ان کے خلاف منفی دقیانوسی تصورات کو فروغ دیا جاتا ہے۔

حکومت، معاشرہ اور میڈیا کو مسلمانوں کو درپیش سماجی اور سیاسی خدشات کو دور کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ایسا کرنے کے کئی طریقے ہیں، جیسے معاشی عدم مساوات کو کم کرنے کے لیے قانون سازی کی وکالت، سیاسی نمائندگی میں اضافہ، منفی دقیانوسی تصورات کا مقابلہ کرنا، بین المذاہب رابطے کو فروغ دینا اور تمام افراد کے حقوق اور وقار کی ضمانت دینا۔

تعلیم اور ملازمت کے تربیتی پروگراموں تک رسائی کے ساتھ ساتھ ایسی پالیسیاں جو مسلم اکثریتی برادریوں میں معاشی ترقی کو فروغ دیتی ہیں، ہندوستانی مسلمانوں کو ان کی اقتصادی حالت کو بہتر بنانے میں مدد فراہم کر سکتی ہیں۔ہندوستانی مسلمانوں کے خلاف تعصب کو تعلیم اور عوامی بیداری کی مہموں کے ساتھ ساتھ مذہبی امتیاز کو روکنے والے قوانین کے نفاذ کے ذریعے کم کیا جا سکتا ہے۔بین المذاہب رابطے اور افہام وتفہیم کو فروغ دینا، نیز قانون کی حکمرانی کو مضبوط بنانا اور فرقہ وارانہ تشدد کے ذمہ داروں کو جوابدہ ٹھہرانا، یہ سب فرقہ وارانہ کشیدگی کو کم کرنے اور خونریزی سے بچنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔مسلم سماج کے منفرد مسائل کو حل کرنے والی پالیسیوں کو فروغ دے کر بھی مسلمانوں کی سیاسی نمائندگی کو بہتر بنانے میں مدد مل سکتی ہے۔تعلیم اور میڈیا مہمات کے ذریعے منفی تصورات کا مقابلہ کرنے سے ہندوستانی مسلمانوں کے خلاف منفی تاثرات کو ختم کرنے میں کافی مدد مل سکتی ہے۔

آخر میں ہندوستانی مسلمانوں کو درپیش بہت سے چیلنجوں کے باوجود حکومتی اقدامات، پالیسی حل اور عوامی بیداری کی مہموں کے امتزاج کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنا سب کے لیے ایک زیادہ جامع اور مساوی معاشرہ بنانے میں مدد کر سکتا ہے۔اس میں معاشی ترقی کو فروغ دینا، تعصب اور امتیاز کا مقابلہ کرنا، بین المذاہب رابطے اور افہام وتفہیم کو فروغ دینا، قانون کی حکمرانی کو مضبوط کرنا اور ہندوستانی مسلمانوں کی سیاسی نمائندگی کو یقینی بنانا شامل ہو سکتا ہے۔اس طرح کے قدم اٹھا کر ہندوستان ایک ایسے مستقبل کی تعمیر کر سکتا ہے جہاں اس کے تمام شہری چاہے ان کا مذہب یا پس منظر کچھ بھی ہو، مساوی حقوق، مواقع اور وقار سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

آئی پی ایل میں نیااصول امپیکٹ پلیئر رول متعارف

نئی دہلی: 24رمارچ (عصر حاضر نیوز) اس سال شروع ہونے والے آئی پی ایل سیزن میں نئے اصول و ضوابط یا قوانین کو لے کر قیاس آرائیوں کا دور ہے۔ اس آئی پی ایل میں نیا رول، ایمپیکٹ پلیئر (Impact Player Rule) لاگو ہونے جارہا ہے۔ اور یہ ایک ایسا رول ہے، جو ہنگامہ مچا سکتا ہے۔ ایک ایسا رول جو ہاری بازی کو ایک دم سے آخری لمحات میں بدلنے کی طاقت رکھتا ہے۔ چلیے آپ کو تفصیل سے بتاتے ہیں۔ ہر ٹیم ٹاس کے بعد میچ کے لیے حتمی 11 کھلاڑیوں کا نام دینے کے ساتھ ہی پانچ سبٹی ٹیوٹ کھلاڑیوں کے نام بھی لکھ کر میچ ریفری کو دیں گی۔ ایمپیکٹ پلیئر کے لیے امپائر نیا اشارہ کریں گے۔ اس کے تحت پہلے امپائر اپنی مٹھیاں بھینچیں گے اور پھر سر کے اوپر دونوں ہاتھوں کو کراس کی صورت میں لے جائیں گے۔ ٹاس کے لیے جاتے وقت ہر ٹیم کا کپتان ٹیموں کی دو شیٹ لے کر جائے گا۔ ٹاس کے بعد ہر کپتان 11 کھلاڑیوں کے علاوہ زیادہ سے زیادہ پانچ سبٹی ٹیوٹ کھلاڑیوں کی فہرست پیش کرے گا۔ صرف ایک کھلاڑی کا ہی بطور ایمپیکٹ پلیئر استعمال کیا جاسکتا ہے، حالانکہ یہ لازمی نہیں ہے۔ یہ ٹیموں پر منحصر کرتا ہے کہ وہ اس کا استعمال کرنا چاہتی ہیں یا نہیں۔ کپتان کھلاڑی کا نام امپائر کو دے گا اور پھر امپائر اشارے کے ذریعے بتائے گا کہ کھلاڑی بطور ایمپیکٹ پلیئر کھیل میں آرہا ہے۔ ایمپیکٹ پلیئر کو اننگ شروع ہونے سے پہلے، یا ایک اور ختم ہونے کے بعد کپتان کی جانب سے لایا جاسکتا ہے۔ کوئی وکٹ گرنے یا بلے باز کے ریٹائر ہونے پر بھی اسے لایا جاسکتا ہے۔ بالنگ کرنے والی ٹیم بھی وکٹ گرنے پر ایمپیکٹ پلیئر لاسکتی ہے، لیکن اگر اوور کے درمیان میں بلے باز آوٹ ہوا ہے، تو آنے والا کھلاڑی اوور کی باقی گیند نہیں پھینک پائے گا۔ گیند بازی کرنے کے لیے آنے والا ایمپیکٹ پلیئر کوٹے کے چار اوور گیند بازی کرسکتا ہے۔ اسکا کوٹہ اس سے بالکل بھی متاثر نہیں ہوگا کہ اس کی جگہ جانے والے کھلاڑی نے کتنے اوور پھینکے ہیں۔

بابر اعظم ستارۂ امتیاز ایوارڈ سے سرفراز

لاہور: بابر اعظم کو بطور کپتان اور بلے باز پاکستان کرکٹ میں شاندار کارکردگی پر باوقار سول ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ سال 2015 میں اپنے کیریئر کا آغاز کرنے والے بابر اعظم ٹیم کی بیٹنگ کا بوجھ اٹھاتے ہوئے یکے بعد کئی ریکارڈ توڑنے میں کامیاب رہے۔ اب 28 سالہ کھلاڑی کو ان کی شاندار کامیابیوں پر ستارہ امتیاز ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ بابر اعظم یہ اعزاز حاصل کرنے والے ملک کے سب سے کم عمر کرکٹر ہیں۔ ستارہ امتیاز ملنے کے بعد بابر اعظم نے اپنے والدین کے ساتھ تصویر شیئر کی، ساتھ ہی انہوں نے لکھا 'اپنی والدہ اور والد کی موجودگی میں ستارہ امتیاز حاصل کرنا بہت بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے لکھا کہ یہ ایوارڈ ان کے والدین کے لیے، مداحوں اور پاکستان کے لوگوں کے لیے ہے۔ بابر اعظم کو گورنر ہاؤس لاہور میں یوم پاکستان کے موقع پر ہونے والی تقریب میں ستارہ امتیاز سے نوازا گیا۔ گورنر پنجاب بلیغ الرحمان نے بابر اعظم کو ستارہ امتیاز کا میڈل پہنایا۔ پاکستان کرکٹ ٹیم کے 8 کھلاڑیوں کو ستارہ امتیاز صدارتی سویلین ایوارڈ دیا گیا ہے۔ پاکستان کے جن کرکٹرز کو یہ اعزاز ملا ہے وہ مندرجہ درج ذیل ہیں۔ جاوید میانداد کے علاوہ، انضمام الحق، محمد یوسف، سعید اجمل، یونس خان، شاہد آفریدی، مصباح الحق اور سرفراز احمد کو ستارہ امتیاز سے نوازا جا چکا ہے۔

کوئی بھی فیصلہ کرنے سے پہلے بی سی سی آئی کو پی سی بی سے بات کرنی چاہیے

پاکستان میں ایشاء کپ اور ہندوستان میں ون ڈے ورلڈ کپ کے انعقاد سے متعلق شاہد آفریدی کا بی سی سی آئی سے مطالبہ

دوحہ: 24رمارچ (ذرائع) پاکستان کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان شاہد آفریدی نے پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) اور بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) پر زور دیا ہے کہ وہ تمام تصفیہ طلب مسائل کو حل کریں جس نے دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ کے تعلقات کو خراب کر دیا ہے اور جنٹلمینز گیم میں سب سے بڑی حریفوں میں سے ایک کی واپسی کو آسان بنائیں۔ قابل ذکر ہے کہ حال ہی میں، آفریدی کی ٹیم ایشیا لائنز نے ورلڈ جائنٹس کو شکست دی اور لیجنڈز لیگ کرکٹ (LLC) کے نئے چیمپئن بن کر ابھری ہے۔ دوحہ کے ایشین ٹاؤن کرکٹ اسٹیڈیم میں منعقدہ فائنل میں ایشیا لائنز نے ورلڈ جائنٹس کو 23 گیندیں باقی رہتے ہوئے سات وکٹوں سے شکست دی تھی شاہد آفریدی نے اے این آئی کو بتایا کہ "بی سی سی آئی کو ہمارے کرکٹ تعلقات کو متاثر کرنے والے تمام مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ پی سی بی چاہتا ہے کہ بھارت ہمارے ملک کھیلنے آئے اور ہم وہاں جا کر کھیلنے کے لیے بھی تیار ہیں۔ تاہم اس کے لیے بی سی سی آئی کو ایک بار پی سی بی سے بات کرنی چاہیے، ہم بات کرنا چاہتے ہیں، ہم ہمیشہ پہلا قدم اٹھاتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ بی سی سی آئی اس کا رسپانس دے۔ میں بی سی سی آئی سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ کسی بھی یکطرفہ فیصلے پر نہ پہنچیں اور انہیں کسی بھی فیصلے پر پہنچنے سے پہلے پی سی بی کے چیئرمین سے کم ازکم ایک بار بات کرنی چاہیے۔ آفریدی نے کہا کہ دونوں ٹیموں نے ایک دہائی سے زائد عرصے سے دوطرفہ مقابلوں میں حصہ نہیں لیا کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان سیاسی تناؤ چل رہا ہے۔ آخری دوطرفہ سیریز 2012 میں ہوئی تھی جب پاکستان کی ٹیم نے تین ون ڈے اور اتنے ہی ٹی ٹوئنٹی کے لیے بھارت کا دورہ کیا تھا۔ آفریدی، جنہوں نے حال ہی میں عبوری چیف سلیکٹر کے طور پر کام کیا، کہا کہ پی سی بی کمزور بورڈ نہیں ہے۔ لیکن ہم مزید کیا کر سکتے ہیں اگر ہم کسی دوسرے بورڈ سے دوستی کرنا چاہتے ہیں لیکن سامنے سے کوئی اچھا رسپانس نہیں ملتا؟ ہمارا بورڈ کمزور نہیں ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بی سی سی آئی، بطور کرکٹ گورننگ باڈی، بہت مضبوط ہے۔ جب آپ کے پاس اتنی طاقت اور تسلط ہے تو آپ پر زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں، آپ کو زیادہ دوست بنانے کی کوشش کرنی چاہیے، دشمن نہیں۔ زیادہ دوست بنانا ہی آپ کو مضبوط بناتا ہے۔ اگرچہ پاکستان کو آئندہ ایشیا کپ کے لیے میزبانی کے حقوق سے نوازا گیا ہے، ٹی ٹوئنٹی کے اس ایونٹ میں ایشیا کے تمام کرکٹنگ ممالک شامل ہیں، لیکن بی سی سی آئی اس ایونٹ کے لیے پاکستان کا دورہ کرنے سے انکار کر دیا ہے بلکہ اس ایونٹ کو پاکستان کے علاوہ دوسری جگہ منتقل کرنے کی بات کر رہا ہے۔ جس پر پی سی بی نے متعدد بیانات جاری کیے ہیں کہ اگر اس سال ایشیا کپ پاکستان میں نہیں ہوتا ہے تو وہ ون ڈے ورلڈ کپ کے لیے اپنی ٹیم نہیں بھیجے گا، جس کی میزبانی اس سال کے آخر میں بھارت کر رہا ہے۔ گزشتہ سال ایشین کرکٹ کونسل (اے سی سی) کے چیئرمین جے شاہ نے انکشاف کیا تھا کہ بھارت سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر ایشیا کپ کے لیے پاکستان کا سفر نہیں کرے گا اور ٹورنامنٹ کسی غیر جانبدار مقام پر کھیلا جائے گا، جس کا فیصلہ اس ماہ اے سی سی ممبران کی بورڈ میٹنگ کے ایگزیکٹو کے دوسرے راؤنڈ میں ہونا ہے۔

ہاکی انڈیا کو ورلڈ کپ کی میزبانی کیلئے بہترین آرگنائزر ایوارڈ

نئی دہلی: 24رمارچ (عصر حاضر نیوز) ہاکی انڈیا کو جمعرات کو ایشین ہاکی فیڈریشن (اے ایچ ایف) کے ذریعہ ایف آئی ایچ اوڈیشہ ہاکی ورلڈ کپ 2023 بھونیشور-رورکیلا کی میزبانی کے لئے بہترین آرگنائزر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ ہاکی انڈیا کے سکریٹری جنرل بھولا ناتھ سنگھ نے کوریا کے منگیونگ میں منعقدہ اے ایچ ایف کنونشن کے دوران حاصل کیا۔ بھولا ناتھ سنگھ نے ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد کہا کہ "یہ ہمارے لیے بہت فخریہ لمحہ ہے۔ ایف آئی ایچ اوڈیشہ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2023 بھونیشور-رورکیلا کی کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ جب ہم جذبے اور درستگی کے ساتھ کام کرتے ہیں تو کیا حاصل ہوتا ہے۔" انہوں نے کہا کہ 'یہ ایوارڈ ہاکی انڈیا کے عملے کی سخت محنت کا ثبوت جنہوں نے ٹورنامنٹ کو کامیاب بنانے کے لیے چوبیس گھنٹے کام کیا۔ میں اس کوشش کو سراہنے کے لیے اے ایچ ایف کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔" ہاکی انڈیا کے صدر پدم شری ڈاکٹر دلیپ ٹرکی نے کہا کہ "ہم ایشین ہاکی فیڈریشن کی طرف سے اس ناقابل یقین پہچان کے لیے انتہائی شکرگزار ہیں۔ گھر پر ورلڈ کپ ہمیشہ ہی خاص ہوتا ہے۔ ہاکی انڈیا کی اولین ترجیح اسے سب کے لیے قابل رسائی بنانا ایک یادگار بنانا تھا۔ ڈاکٹر ٹرکی نے کہا کہ "ہماری کوشش وزیر اعلیٰ نوین پٹنائک، تمام اسٹیک ہولڈرز اور بہت سے لوگوں کے مسلسل تعاون اور روژن کے بغیر ممکن نہیں تھی جنہوں نے اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مل کر کام کیا۔"

شریاس ایر کا کمر کی سرجری کرانے سے انکار

نئی دہلی: 24رمارچ (ذرائع) بھارتی کرکٹ ٹیم کے مڈل آرڈر بلے باز شریاس ایر نے اس سال گھریلو سرزمین میں منعقد ہونے والے ون ڈے ورلڈ کپ کو مدنظر رکھتے ہوئے فی الحال کمر کی سرجری کرانے سے انکار کر دیا ہے۔ جمعرات کو کرک بز کی طرف سے جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق ایر نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آپریشن کرانے کے بجائے بنگلورو میں نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) میں بحالی میں وقت گزاریں گے۔ واضح رہے کہ ائیر کو گھٹنے میں تکلیف کی وجہ سے جنوری میں نیوزی لینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز سے باہر کر دیا گیا تھا۔ وہ فروری میں آسٹریلیا اور بھارت کے درمیان دوسرے ٹیسٹ کے لیے ٹیم میں واپس آئے تھے لیکن چوتھے ٹیسٹ میں ہیمسٹرنگ انجری کے باعث دوبارہ بیٹنگ نہیں کر سکے۔ اس پریشانی کی وجہ سے ائیر آئی پی ایل کے ابتدائی میچز نہیں کھیل پائیں گے اور سرجری کے بعد وہ تقریباً چھ ماہ تک کرکٹ سے دور رہ سکتے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق این سی اے نے ائیر کو سرجری کرانے کا مشورہ دیا ہے لیکن ائیر، جو اکتوبر نومبر میں ہونے والے ورلڈ کپ میں بھارت کی مہم کا حصہ بننے کے خواہشمند ہیں، فی الحال اس کے بغیر فٹنس برقرار رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

خفیہ بینک ڈیٹا چوری کرنے والا گروہ گرفتار

حیدرآباد: 24مارچ (عصر حاضر نیوز) سائبر کرائم پولیس، سائبر آباد نے دہلی کے ایک گینگ کا پردہ فاش کیا جو مبینہ طور پر خفیہ بینک ڈیٹا چوری کرنے اور کریڈٹ کارڈ ہولڈروں کو دھوکہ دینے میں ملوث دس مشتبہ افراد کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار افراد کی شناخت جمال، محمد۔ آصف، چراغ، وریندر سنگھ، پردیپ والیا، آکاش نروان، وکاس پوری اور اتیت داس، کفیل احمد، محمد کے نام سے ہوئی ہے۔ سائبر آباد پولیس کے مطابق، مشتبہ افراد بینک کے عہدیداروں سے یا تھرڈ پارٹی کمپنیوں میں کام کرنے والے ملازمین سے کریڈٹ کارڈ کے صارفین کا خفیہ ڈیٹا اکٹھا کر رہے تھے جن کو بینک فیلڈ ویری فکیشن کا کام آؤٹ سورس کرتے ہیں محمد جمال کے ساتھ کفیل احمد۔ محمد آصف اور چراغ نے دہلی میں ایک فرضی کال سینٹر قائم کیا اور چلایا اور دیگر مشتبہ افراد نے کارڈ ہولڈرز کے خفیہ ڈیٹا کے ساتھ ان کی مدد کی۔ ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے، جعلساز کارڈ ہولڈرز سے رابطہ کرتے تھے کہ وہ کسٹمر کیئر ایگزیکٹوز کا بہانہ کرتے تھے اور کارڈز کو ایکٹیویٹ کرنے، اکاؤنٹس تجدید کرنے، کارڈ پوائنٹس کو بڑھانے وغیرہ کے بہانے بنا کر انہیں دھوکہ دیتے تھے۔

زچگی سے عین قبل خاتون فوت، رشتہ داروں کا شدید احتجاج

حیدرآباد: 24رمارچ (عصر حاضر نیوز) لیبر پین آنے کے باعث حاملہ خاتون کو خانگی دواخانہ بودھی نگر میں شریک کروایا گیا جہاں ڈاکٹروں کی مبینہ لاپرواہی کے باعث خاتون کی موت ہوگئی۔ اطلاعات کے مطابق چلکل گوڑہ سے 26 سالہ حبیبہ فاطمہ زوجہ محمد ارباز کو زچگی کیلئے خانگی دواخانہ میں شریک کروایا گیا جہاں چند گھنٹوں کے بعد خاتون کی موت ہوگئی۔ خاتون کے رشتہ داروں نے الزام لگایا کہ ڈاکٹروں کی لاپرواہی کے باعث خاتون کی موت ہوگئی۔ اس واقعہ کی اطلاع پر خاتون کے رشتہ داروں نے احتجاج کیا۔ اطلاع ملتے ہی اے سی پی سرینواس راؤ، ڈیٹکٹیو انسپکٹر اور سب انسپکٹر نے مقام واقعہ پر پہنچ کر خاتون کے رشتہ داروں سے بات چیت کی۔ خاتون کی موت کے سلسلہ میں ے رشتہ داروں نے مطالبہ کیا کہ ڈاکٹروں اور عملہ کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ ڈاکٹرس کا کہنا ہے کہ خاتون کی موت heart strok کے باعث ہوئی ہے۔ پولیس نے ڈاکٹرس اور عملہ کو پولیس اسٹیشن منتقل کیا۔ خاتون کے شوہر اور رشتہ داروں نے پولیس میں تحریری شکایت کی۔ لاش کو بغیر پوسٹ مارٹم کے ورثاء کے حوالے کرنے کی مانگ کی گئی اور لاش کو بغیر پوسٹ مارٹم کے ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

چلتی الکٹرک بائیک میں اچانک آگ

حیدرآباد: 24 مارچ (عصر حاضر نیوز) حیدرآباد کے آصف نگر میں چلتی الکٹرک بائیک میں اچانک آگ لگ گئی۔ یہ واقعہ آصف نگر پولیس اسٹیشن کے حدود میں پیش آیا۔ بتایا جاتا ہے کہ ایل آئی سی کے دفتر کے قریب جارہی الکٹرک بائیک میں اچانک آگ لگی۔ بائیک میں آگ دیکھ کر گاڑی چلانے والے نے فوری چوکسی کا مظاہرہ کیا اور بائیک سے اتر کر دور کھڑا ہو گیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے آگ نے دیکھتے ہی دیکھتے مکمل گاڑی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ شبہ کیا جارہا ہے کہ اس الکٹرک بائیک میں شارٹ سرکٹ کی وجہ سے آگ لگی ہے۔

بڑی کمپنیوں کے فرنچائز کے نام پر دھوکہ دہی، گینگ گرفتار

حیدرآباد: سائبر آباد پولیس نے جعلی KFC فرنچائز گینگ کو گرفتار کیا۔ یہ گروہ Jockey، Herbal Ayurveda، TATA 1MG، ITC،IFFCO وغیرہ جیسے مشہور برانڈز کی جعلی ویب سائٹس بھی تیار کیا تھا۔ پولیس نے راکیش کمار، یوگیندر کمار، محمد خالد، پنکج سرسوات اور سریتا کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے 7 موبائل فون، 3 لیپ ٹاپ، 5 سی پی یو، اور 1 ایل ای ڈی پروجیکٹر کے ساتھ ساتھ چیک بک، ڈیبٹ کارڈ، سم کارڈ ضبط کیا۔ ملزمان کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 420 (دھوکہ دہی اور بے ایمانی سے جائیداد کی ترسیل)، 467 (کسی شخص کو قیمتی دستاویز کے ساتھ جعلسازی)، 468 (جعل سازی)، 120b (مجرمانہ سازش کی سزا) کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ سائبر کرائم کمشنریٹ کی دفعہ 66-C،66 ITA-2000- 2008-D۔ یہ گینگ جو یوپی اور بہار سے کام کرتا تھا ڈیلرشپ حاصل کرنے میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی تفصیلات جمع کرتا تھا اور جعلی ویب سائٹس تیار کرتا تھا جہاں وہ پرکشش قیمتوں پر انہیں فرنچائز دینے کا وعدہ کرتے تھے اور فرنچائز فیس، معاہدے کی فیس، این او سی، داخلہ فیس، لکڑی کے کام کے بنیادی ڈھانچے سیٹ اپ وغیرہ کی آڑ میں ادائیگیاں وصول کرتے تھے۔ ملزم راکیش کمار، محمد خالد، جو اس عمل کے پیچھے ماسٹر مائنڈ ہے، نے خالد کو ویب سائٹ کی ترقی کے لیے، اور گگن، پنکج، اور روشینی سنگھ گوتم، ارپیتا سنگھ کو ٹیلی کالنگ کے لیے، یوگیندر کے ساتھ SEO کے ذریعے اشتہارات چلانے کے لیے بھرتی کیا۔ ایک جعلی KFC ڈومین کے ذریعے تصدیقی ای میلز بھیج کر متاثرہ کا اعتماد حاصل کرتے ہوئے، راکیش نے سائٹ کی تصدیق کے لیے سائٹ کا دورہ کرنے کے لیے کسی کو بھی تعینات کیا اور سائٹ پر اندرونی کام شروع کیا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
روزنامہ عصرِ حاضر ای پیپر
عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکرونظر
ASR-E-HAZIR

اتر پردیش میں تیس ہزار اوقافی جائیدادیں سوچھ بھارت مشن کی زد میں

عدالت کے امتناعی احکام کے باوجود انتظامیہ کارروائی روکنے تیار نہیں: جاوید احمد

لکھنؤ: اتر پردیش اوقاف املاک کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے سماجی کارکن جاوید احمد نے ای ٹی وی بھارت سے بات چیت کرتے ہوئے دعوی کیا کہ اتر پردیش میں تقریبا30 ہزار وقف املاک ایسی ہیں، جو پنچایتی راج کی سوچھ بھارت مشن کے پروجیکٹ کے زد میں ہیں۔انہوں نے ضلع بلیا کے بلتھرا روڈ پر واقع قبرستان کے حوالے سے تازہ معاملہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت وہاں کی ضلع انتظامیہ نے ایک پلانٹ نصب کیا ہے لیکن وہاں تک جانے والا راستہ قبرستان سے ہو کر جاتا ہے۔اس حوالے سے وہاں کی مقامی عدالت نے بھی روک لگانے کا حکم بھی دیا ہے، اس کے باوجود ضلع انتظامیہ باز نہیں آرہا ہے۔انہوں نے کہا کہ عدالت نے مذکورہ معاملہ کی نشاندہی کی ہے لیکن اس طرح کے ریاست میں ہزاروں معاملات ہیں، جس کی زد میں اوقاف املاک آرہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے کچھ ماہ قبل ہی ایسے اوقاف املاک کا سروے بھی کرایا تھا کہ جو بنجر اوسر اور نزول کی زمین ہیں

اور وقف بورڈ میں بھی درج ہیں، ان کو حکومت واپس لینے کا دعوی کر رہی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ مذہبی استعمال کی اراضی کے حوالے سے بھی حکومت کی واضح گائیڈ لائن کہ جو اراضی قدیم زمانے سے مذہبی امور کے لیے استعمال ہو رہی ہے، اسے اسی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ اس کے باوجود پنچایتی راج کے کارکنان سوچھ بھارت مشن کے تحت قبرستان کی زمین کو قبضے میں لے رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ کئی قبرستان کی زمین ایسی ہیں جو ریاستی اراضی محکمہ کے ریکارڈ میں بنجر اوسر اور نزول کی زمین درج ہیں لیکن وقف بورڈ میں بھی درج ہیں کئی قبرستان کی زمین صرف ریاستی محکمہ اراضی کی ریکارڈ میں درج ہیں، وقف میں درج نہیں ہیں لیکن وہ قبرستان ہے اس کے باوجود بھی حکومت کی گائیڈ لائن کے مطابق اسے چھینا نہیں جاسکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ وقف بورڈ کو بھی ایسے معاملات میں فعال ہونا چاہیے اور عوام کو بھی بیدار ہونا چاہیے تاکہ ان املاک کو بچایا جاسکے۔

سعودی عرب کے نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد لاکھوں زائرین کی خدمت میں مصروف

رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں لاکھوں عازمین مکہ مکرمہ آتے ہیں۔جہاں مکہ المکرمہ میں ایسوسی ایشن آف نیبر ہڈ سینٹرز کے مقدس ملک کی شان کو بلند کرنے کے منصوبے کے تحت "یوتھ آف مکہ ایٹ یور سروس" پروگرام کے ذریعے رضا کارانہ کام کے دوران انہیں تمام شعبوں میں مدد فراہم کی جاتی ہے۔رضا کار زائرین کو تمام خدمات فراہم کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں، جن میں سے سب سے اہم بزرگوں کی مدد کرنا، معذور عمرہ زائرین اور خصوصی ضروریات کے حامل افراد کو مفت میں 24 گھنٹے مدد کرتے ہیں۔ یہ سروسز آپریشن وہ انفرادی طور پر نہیں کرتے بلکہ ان کی کوششیں صدارت عامہ برائے امور حرمین شریفین کے پروگرام کے مطابق ہوتی ہیں۔رضا کار مکہ مکرمہ میں جنرل ٹریفک ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے زائرین اور نمازیوں کے لیے پارکنگ کا انتظام کرتے ہیں۔ یہ معتمرین اور زائرین کے لیے آسانی مہیا کرنے کے لیے مخصوص پارکنگ لاٹوں میں ہجوم میں مدد کرتے ہیں۔مسجد الحرام میں روزہ داروں کی افطاری کے اہتمام میں ان کی مدد کرتے ہیں اور کئی دوسری ضروری سرگرمیاں انجام دیتے ہیں۔واضح رہے کہ "یوتھ آف مکہ ایٹ یور سروس" پروگرام سب سے اہم اور موثر پروگراموں میں سے ایک ہے جو کہ اللہ کے مقدس گھر کی عظمت کے لیے اس منصوبے سے منسلک ہے۔

سانگلی میں زیر تعمیر مسجد کو غیر قانونی قرار دینے کی کوشش

راج ٹھاکرے کی ریلی کے بعد بھاری پولیس فورس تعینات

سانگلی: مہاراشٹر نونرمان سینا (ایم این ایس) کے سربراہ راج ٹھاکرے کی طرف سے مسلم کمیونٹی کے ذریعہ مسجد کی غیر قانونی تعمیر کا مسئلہ اٹھائے جانے کے بعد جمعرات کو ضلع سانگلی کے کپواڑ کی منگل مورتی کالونی میں کشیدگی پھیل گئی۔جس کے بعد فسادات کنٹرول اسکواڈ (RCS) اور پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی۔ایم این ایس کے سربراہ نے بدھ کی رات ممبئی میں ایک عوامی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ ضلع سانگلی کے کپواڑ کی منگل مورتی کالونی میں ایک مسجد غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ضلع پولیس نے اس غیر قانونی تعمیر کو نظر انداز کیا۔ٹھاکرے کے اس مسئلہ کو اٹھائے جانے کے بعد گزشتہ صبح سے ہی مختلف پارٹیوں کے کارکنان اور مقامی لوگ موقع پر جمع ہونا شروع ہو گئے جس سے ماحول کشیدہ ہو گیا۔ضلع انتظامیہ نے کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بچنے کے لیے آر سی ایس ٹیم کو طلب کیا اور بھاری پولس فورس تعینات کردی۔سانگلی میرج کمواڈ میونسپل کارپوریشن کے ٹاؤن پلاننگ افسران نے موقع پر پہنچ کر متنازعہ زمین کا قانونی سروے کیا جہاں مسجد کی تعمیر جاری ہے۔ ایم این ایس، شیوسینا (ٹھاکرے) اور بھارتیہ جنتا پارٹی سمیت مختلف سیاسی پارٹیوں کے عہدیدار بھی وہاں پہنچ گئے جبکہ زمین کے مالکان زمین کے کاغذات لے کر پہنچے۔ بی جے پی لیڈر رتن شندے نے کہا کہ اگرچہ اس علاقے میں زیادہ تر ہندو رہتے ہیں لیکن مسلم کمیونٹی کے لوگوں نے مسجد کی غیر قانونی تعمیر شروع کی۔ایم این ایس کے ضلع صدر تاناجی ساونت نے کہا کہ 2008 سے ہم اس زمین پر معاہدہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔فروری 2022 میں، دو گروپوں کے درمیان لڑائی کا ایک واقعہ پیش آیا تھا اور شکایت کے بعد شہر کی سنجے نگر تھانے کی پولیس نے 15 لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا تھا۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے فلسطینی ہلاک

اسرائیلی فورسز نے رمضان کے پہلے دن جمعرات کو علی الصبح مقبوضہ مغربی کنارے میں چھاپے کے دوران ایک 25 سالہ فلسطینی کو ہلاک کر دیا۔روئٹرز نیوز ایجنسی کے مطابق اسرائیلی سرحدی پولیس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ فائرنگ کے متعدد واقعات میں ملوث ہونے کے شبہ میں ایک فلسطینی کو گرفتار کرنے کے لیے خفیہ یونٹ کی مدد سے چھاپہ مارا گیا تھا۔سرحدی پولیس کی جانب سے مزید بتایا گیا ہے کہ فورسز نے فلسطینی کے گھر کو گھیرے میں لے لیا تھا اور اس شخص پر فورسز پر گولی چلادی جب کے بعد اسے نشانہ بنایا گیا۔فلسطینی وزارت صحت نے بتایا گیا ہے کہ 25 سالہ امیر ابو خدیجہ کو طولکرم شہر میں سر میں گولی ماری گئی ہے۔اسرائیل فورس کے مقابلے کے لیے شہر میں تشکیل دیئے نئے گروپ طولکرم بریگیڈ نے فلسطینی شخص کی موت کو 'قتل' قرار دیتے ہوئے بتایا ہے کہ ابو خدیجہ گروپ کے بانیوں میں سے تھے۔واضح رہے کہ گزشتہ برسوں میں بھی

رمضان میں اسرائیلی پولیس اور فلسطینیوں کے درمیان گاہے بگاہے جھڑپیں دیکھنے میں آتی رہی ہیں اور جمعرات کو فلسطین میں مقدس مہینے رمضان کا پہلا روزہ تھا۔قبل ازیں گزشتہ اتوار کو اسرائیلی اور فلسطینی حکام نے مصر کے شہر شرم الشیخ میں امریکی، مصری اور اردنی وفود کی موجودگی میں علاقے میں تشدد کم کرنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اسرائیل کے زیر قبضہ مغربی کنارے میں حالیہ مہینوں میں تصادم میں اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور تقریباً روزانہ اسرائیلی فوج کے چھاپوں اور تشدد میں اضافہ ہوا ہے۔رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ایک سال کے دوران اسرائیلی فورسز نے مغربی کنارے میں 250 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کر دیا ہے جن میں عام شہری بھی شامل ہیں۔اسی عرصے میں فلسطینیوں کی جانب سے کیئے گئے حملوں میں 40 سے زائد اسرائیلی اور تین یوکرینی ہلاک ہو چکے ہیں۔فلسطینیوں کا مقصد مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی میں ایک آزاد ریاست قائم کرنا ہے جس کا دارالحکومت مشرقی بیت المقدس ہو اور یہ وہ علاقے ہیں جن پر اسرائیل نے 1967 کی جنگ میں قبضہ کرلیا تھا۔

فرانس میں پنشن اصلاحات کے خلاف پُرتشدد احتجاج

150 پولیس اہلکار زخمی

فرانسیسی صدر ایمانوئل میخواں کی انتہائی متنازع پنشن اصلاحات کے خلاف تین ماہ سے جاری احتجاج کے دوران مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپوں میں 150 اہلکار زخمی ہو گئے ہیں۔خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق اب تک کے سب سے سنگین تشدد میں جمعرات کو مظاہرین کی فرانسیسی سیکیورٹی فورسز کے ساتھ جھڑپ کے بعد بڑی تعداد میں گرفتاریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔حکام کے مطابق مظاہرین نے کئی شہروں میں سڑکوں پر نکل پُرتشدد احتجاج کیا اور پیرس کے ایک تاریخی مرکز میں آگ لگائی۔ پولیس نے کئی شہروں میں تشدد میں ملوث مظاہرین کو حراست میں لیا ہے۔فرانسیسی صدر کی جانب سے اصلاحات اُن کی حکومت کے لیے بہت بڑا چیلنج بن کر سامنے آئیں جب ملک بھر میں ریٹائرڈ سرکاری ملازمین احتجاج کے لیے نکلے۔ایمانوئل میخواں کے فرانس میں دوسری مدت کے لیے صدر منتخب ہونے کے بعد یہ اُن کے خلاف سب سے بڑی عوامی احتجاج کی لہر ہے۔برطانیہ کے شاہ چارلس سوم اگلے ہفتے فرانس پہنچ رہے ہیں اور اس دوران فرانسیسی ٹریڈ یونین نے منگل کو ہڑتال اور احتجاج کا اعلان کیا ہے۔شاہ چارلس سوم کا یہ پہلا غیر ملکی دورہ ہے۔وہ جنوب مغربی شہر بورڈو کا بھی دورہ کریں گے جہاں جمعرات کو مظاہرین نے سٹی ہال کے پورچ میں آگ لگائی تھی۔بدھ کو فرانسیسی صدر کی جانب سے ایک ٹی وی انٹرویو میں اصلاحات واپس لینے سے انکار کے بیان کے بعد جمعرات کو غصے سے بھرے مظاہرین کی بڑی تعداد نے سڑکوں اور گلیوں کا رُخ کیا۔پیرس شہر کی سڑکوں اور گلیوں میں پولیس اور مظاہرین میں جھڑپیں ہوئیں جہاں اہلکاروں نے آنسو گیس کے شیل پھینکے اور احتجاج کرنے والوں پر لاٹھی چارج کیا۔اے ایف پی کے نامہ نگار کے مطابق بعض جگہوں پر مظاہرین نے گلیوں میں کوڑے کو آگ لگائی جس کے بعد فائر فائٹرز کو بجھانے کے لیے آنا پڑا۔وزیر داخلہ گیرالڈ درمانین نے کہا کہ ملک بھر میں سکیورٹی فورسز کے 150 اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 172 افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں سے 72 کو پیرس شہر میں گرفتار کیا گیا۔انہوں نے بتایا کہ پیرس شہر میں 140 مقامات پر آگ لگائی گئی۔یہ تشدد پیرس آنے والے 'ٹھگوں' نے کیا جو 'پولیس اہلکاروں اور سرکاری عمارتوں' پر حملہ آور ہوئے۔

ممبئی میں درگاہ کی مسماری شیوسینا بی جے پی اور نونرمان سینا کی میچ فکسنگ: امتیاز جلیل

ممبئی: کل ہند مجلس اتحاد المسلمین کے ریاستی صدر اور رکن پارلیمان سید امتیاز جلیل نے ممبئی کے علاقے ماہم کے قریب بحرہ عرب میں قبر نما چھلہ کو منہدم کرنے کے اقدام کی مکمل حمایت کی ہے۔تاہم، انہوں نے اس اقدام کے پیچھے نیت کی ایمانداری پر سوال اٹھایا اور کہا کہ یہ حکمراں شیوسینا- بھارتیہ جنتا پارٹی اور مہاراشٹر نونرمان سینا کے درمیان 'میچ فکسنگ' دکھائی دیتا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ 'ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے کہ اگر یہ ڈھانچہ (درگاہ) غیر قانونی تھا اور اسے منہدم کر دیا گیا ہے لیکن مختلف برادریوں کی اسی طرح کی سینکڑوں دیگر غیر مجاز تعمیرات کا کیا ہوگا جو ریاست بھر میں موجود ہیں؟ ان کے ساتھ بھی اسی طرح نمٹا جانا چاہیئے۔واضح رہے کہ اس طرح کی کارروائی سے پہلے جانچ ضروری ہوتی ہے، لیکن بدھ کی رات میں راج کے بیان کے چند گھنٹوں بعد ہی کاروائی کی گئی جبکہ جمعہ سے ماہ رمضان کا آغاز ہو رہا ہے۔اس معاملہ پر احتیاط بھی نہیں برتی گئی اور تصدیق بھی نہیں کی گئی۔اس معاملے پر آج انہوں نے وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور ایم این ایس صدر راج ٹھاکرے پر رمضان کے موقع پر مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے کا الزام لگایا۔

احتجاج کے دوران ہی اسرائیل نے نیتن یاہو کے تحفظ کے لیے قانون منظور کرلیا

اسرائیل کی پارلیمنٹ، کنیسٹ نے جمعرات کو متنازعہ عدالتی اصلاحات کے

متعدد قوانین میں سے پہلا منظور کرلیا۔اس دوران تبدیلیوں کے مخالف مظاہرین نے ایک اور دن احتجاج کیا۔ان مظاہروں کا مقصد اس بات پر خطرے کی گھنٹی بجانا تھا کہ ملک میں آمریت آرہی ہے۔وزیر اعظم نیتن یاہو کے اتحاد نے اس قانون سازی کی منظوری دی ہے جو اسرائیلی رہنما کو ان کے بدعنوانی کے مقدمے اور قانونی تبدیلیوں میں ان کے ملوث ہونے سے متعلق مفادات کے تصادم کے الزامات پر حکمرانی کے لیے نااہل تصور کیے جانے سے بچادے گی۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ یہ قانون نیتن یاہو کے لیے تیار کیا گیا ہے، یہ قانون بدعنوانی کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور عدالتی اصلاحات پر اسرائیلیوں کے درمیان خلیج کو مزید گہرا کر رہا ہے۔ان قانونی تبدیلیوں نے معاشرے کو دو گروہوں میں تقسیم کر دیا ہے۔ایک گروہ نئی پالیسیوں کو اسرائیل کی جمہوریت پر ڈاکہ ڈالنے کے مترادف قرار دے رہا ہے۔دوسرا گروہ سمجھتا ہے کہ ملک کو ایک لبرل عدلیہ کے ذریعے پامال کیا جارہا ہے۔نیتن یاہو حکومت کے منصوبے نے اسرائیل کو اپنے بدترین گھریلو بحرانوں میں سے ایک میں ڈال دیا۔ یاد رہے اپوزیشن کی جڑیں معاشرے کے وسیع طبقوں میں ہیں جن میں کاروباری رہنما اور سینئر قانونی اہلکار بھی شامل ہیں۔ یہاں تک کہ فوج بھی سیاسی جدوجہد میں الجھ گئی ہے، کیونکہ تبدیلیوں کی وجہ سے کچھ ریزرو رضا کاروں نے خدمات انجام دینے سے انکار کر دیا ہے۔اسرائیل کے بین الاقوامی اتحادیوں نے بھی اس صورت حال پر تشویش کا اظہار کر دیا ہے۔مظاہرین نے جمعرات کو ایک اہم بندرگاہ کے قریب اہم سڑکوں کو بلاک کر دیا اور ٹائروں کو آگ لگا کر مظاہرہ کیا۔نیتن یاہو کی حکومت نے اس ماہ کے شروع میں اس بحران کو کم کرنے کے لیے ایک سمجھوتے کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا۔نیتن یاہو نے کہا کہ یہ سمجھوتہ تبدیلیوں کی رفتار کو کم کر دے گا۔اور بیشتر مجوزہ تبدیلیوں کو اپریل میں ایک ماہ کی چھٹی سے آگے بڑھا دے گا۔ حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس نے قانون کو مزید جامع بنانے کے لیے اصل مسودہ قانون میں ترمیم کی ہے لیکن مخالفین نے اس اقدام کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ تبدیلی ایک رسمی ہے اور ججوں کی تقرری پر حکومت کا کنٹرول برقرار رکھے گی۔ یہ اقدام اگلے ہفتے منظور ہونے کی توقع تھی۔نیتن یاہو کے تحفظ کے بل کو 120 نشستوں والی کنیسٹ (اسرائیلی پارلیمنٹ) میں 47 کے مقابلے میں 61 ووٹوں سے منظور کیا گیا۔نیتن یاہو کے دفتر نے اعلان کیا کہ وہ جمعرات کی شام کو ایک اہم اعلان کریں گے۔اسرائیلی میڈیا نے رپورٹ کیا کہ وزیر دفاع یوو گیلنٹ عوامی طور پر قانون سازی پر زور دینے کو روکنے کا مطالبہ کریں گے۔ وزیر اعظم کی اہلیہ اور غیر سرکاری مشیر سارہ نیتن یاہو نے بھی ایک غیر معمولی بیان جاری کیا ہے جس میں سمجھوتہ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

ماہِ رمضان میں جیلوں سے قیدیوں کی رہائی کا شاہی فرمان جاری

ریاض: 24/مارچ (ایجنسیز) خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے حکم پر محکمہ جیل خانہ جات نے قیدیوں کی رہائی شروع کر دی۔سعودی خبر رساں ادارے 'ایس پی اے' کے مطابق محکمہ جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا ہے کہ وزیر داخلہ شہزادہ عبدالعزیز بن سعود بن نایف نے ہدایت جاری کی ہے کہ شاہی فرمان پر فوری عمل کیا جائے اور قیدیوں کی رہائی کی کارروائی تیزی سے انجام دی جائے۔محکمہ جیل خانہ جات کے ڈائریکٹر جنرل کا کہنا ہے کہ سرکاری حق کے قیدیوں کی رہائی کے خوشگوار اثرات مرتب ہوں گے۔وہ رمضان کا مہینہ اپنے اہل و عیال کے ساتھ گزار سکیں گے اور عید کی خوشیاں اپنے پیاروں کے درمیان رہ کر منا سکیں گے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

پہلی صدی ہجری کی مشہور فقیہ خواتین

مولانا عصمت اللہ نظامانی، کراچی

اسلام نے مرد وعورت دونوں کو علم حاصل کرنے کا حکم دیا ہے؛ چنانچہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جس طرح مرد کو تعلیم دیتے تھے، انھیں قرآن پاک اور دین کے احکام سکھلاتے تھے، اسی طرح خواتین کی تعلیم پر بھی خصوصی توجہ دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ جس طرح مردمیں فقہا ومحدثین اور دیگر علوم وفنون میں مہارت رکھنے والے پیدا ہوئے، اسی طرح خواتین میں بھی بلند پایہ عالمات، محدثات، فقیہات گزری ہیں، علمی میدان میں خواتین کسی طرح بھی مرد حضرات سے پیچھے نہیں رہیں، اگرچہ تعداد کے اعتبار سے کمی بیشی ہوسکتی ہے۔

ذیل میں ہم ان فقیہ خواتین کا تذکرہ کریں گے، جنھوں نے یا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زیرِتربیت فقہ کی تعلیم حاصل کی، یا پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے تربیت یافتہ افراد سے شرفِ تلمذ حاصل کیا۔ یعنی پہلی صدی ہجری کی مشہور فقیہ خواتین کا مختصر تذکرہ کریں گے جن کے فقیہ ہونے کی گواہی اہلِ علم نے دی ہے۔

واضح رہے کہ صحابیات وغیرہ ایک بڑی جماعت کو فقہ کے ساتھ خصوصی شغف اور اس میں مہارت حاصل تھی اور بجا طور وہ ”فقیہ“ کہلانے کی مستحق تھیں؛ لیکن ذیل میں ہم نے پہلی صدی کی صرف ان خواتین کے تذکرے پر اکتفا کیا ہے جن کے فقیہ ہونے کی اہلِ علم نے تصریح کی ہے۔

پہلی فقیہ خاتون امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

امّ المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق کی دختر ہیں، ان کی والدہ کا نام ام رومان تھا، نو سال کی عمر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوئی تھیں، فتاوی اور احادیث دونوں لحاظ سے ان کا شمار ”مکثرین“ میں ہوتا ہے، حضور......کی رحلت کے وقت ان کی عمر اٹھارہ سال تھی، احادیث میں ان کے متعدد مناقب وارد ہوئے ہیں، سن ۵۸ھ میں ان کا انتقال ہوا، اور جنت البقیع میں سپردِ لحد کیا گیا۔(۱)

حضرت عائشہ کی فقاہت

حافظ ابن حجر(۲)، علامہ زرکشی(۳) اور بعض دیگر حضرات انھیں فقیہہ کہا ہے۔ نیز متعدد بلند پایہ اہلِ علم نے ان کی فقہی بصیرت، قوتِ استدلال اور علم میں پختگی کی گواہی دی ہے؛ چنانچہ حضرت ابوموسی اشعری فرماتے ہیں:

ما أشكل علينا أصحاب رسول الله صل الله عليه و سلم حديث قط فسألنا عائشة إلا وجدنا عندها منه علماً۔(۴)

جب ہم لوگوں یعنی حضور......کے صحابہ کو کسی حدیث کے بارے میں اشکال ہوتا اور پھر اس کے بارے میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھتے تو ان کے پاس لازماً اس کا علم ہوتا تھا۔

حضرت عطا فرماتے ہیں: کانت عائشۃُ أفقہَ الناسِ وأعلمَ الناس(۵)۔
حضرت عائشہ لوگوں میں سب سے زیادہ فقیہ اور زیادہ علم والی تھیں۔

حضرت عروہ بن زبیر فرماتے ہیں:

ما رأيت أحدًا أعلمَ بفقهٍ ولا بطبٍ ولا بشعرٍ من عائشة۔(۶)
میں نے حضرت عائشہ سے بڑھ کر فقہ، طب اور شعر کا علم رکھنے والا نہیں دیکھا۔

حضرت مسروق کا بیان ہے: رأیت مشیخۃ أصحاب محمد الأکابر یسألونها عن الفرائض۔(۷)

میں نے حضور......کے بڑے بڑے صحابہ کو دیکھا کہ وہ حضرت عائشہ سے میراث سے متعلق سوال کرتے تھے۔

دوسری فقیہ خاتون امّ المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا

ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کا نام ”ہند بنت ابی امیہ“ ہے، ان کا پہلا نکاح حضرت ابوسلمہ کے ساتھ ہوا، ان کی وفات کے بعد سن 4ھ، میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا، امہات المؤمنین میں سے سب سے آخر میں ان کی وفات ہوئی، سن 62ھ کو مدینہ منورہ میں ان کا انتقال ہوا، اور انھیں جنت البقیع میں سپردِ لحد کیا گیا۔(۸)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی فقاہت

علامہ ذہبی نے انھیں فقیہہ کہا ہے(۹)، اور متعدد احادیث سے کی ان کی فقاہت، فراست اور عمدہ ذہانت کا انداہ ہوتا ہے؛ چنانچہ صلحِ حدیبیہ کے موقعے پر جب حضور......نے صحابۂ کرامؓ کو عمرہ کیے بغیر حلق کرنے کا حکم دیا تو ابتداء میں صحابہ نے اس پر عمل نہیں کیا، وہ امید لگائے بیٹھے تھے کہ انھیں عمرہ کرنے کا موقع مل جائے گا۔ جب حضرت ام سلمہؓ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انھوں نے حضور......کو مشورہ دیا کہ آپ......خود اپنے بال کٹوالیں؛ چنانچہ جب صحابۂ کرامؓ نے حضور......کو بال کٹواتے دیکھا تو انھوں نے بھی ایک دوسرے کے بال کاٹنے شروع کردیے، اس طرح حضرت ام سلمہؓ کے مشورے پر عمل کرنے سے صحابۂ کرامؓ صدمہ کی حالت سے نکل آئے، اسی طرح ان کی فقاہت کی اور بھی کئی مثالیں موجود ہیں۔(۱۰)

تیسری فقیہ خاتون امّ المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

ام المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا بنو مصطلق قبیلے کے سردار ”حارث“ کی بیٹی تھیں، غزوہ بنی مصطلق میں قید ہوکر آئیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی طرف سے بدلِ کتابت ادا فرما کر آزاد کیا اور پھر ان سے نکاح کیا۔ جب صحابۂ کرامؓ کو معلوم ہوا کہ حضور......نے ان سے نکاح کرلیا ہے تو انھوں بنی مصطلق کے تمام قیدیوں کو حضور......کے ساتھ رشتہ داری قائم ہونے کی وجہ سے آزاد کردیا؛ چنانچہ حضرت عائشہؓ ان کے بارے میں فرماتی ہیں:

فما أعلمُ امرأۃً أعظمَ برکۃً منها علی قومِها۔(۱۱)

میں کسی عورت کو نہیں جانتی جو اپنی قوم کے لیے حضرت جویریہ سے زیادہ بابرکت ہو۔ ماہِ ربیع الاول، سن 56ھ میں ان کی وفات ہوئی۔(۱۲)

حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا کی فقاہت

”نساء حول الرسول“ نامی کتاب کے مصنف محمد برہان نے حضرت جویریہ کو فقیہ کہا ہے(۱۳)؛ چنانچہ ان کے بعض فتاوی مصنف ابن ابی شیبہ اور مصنف عبد الرزاق میں موجود ہیں۔(۱۴)

چوتھی فقیہ خاتون حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا

حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ربیبہ یعنی آپ کی زوجہ محترمہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کی دختر تھیں؛ اس لیے وہ آپ......کی تربیت میں پروان چڑھیں، حضور......ان سے اپنے بچوں کی طرح محبت کرتے تھے؛ چنانچہ ایک مرتبہ وہ حضور......کے پاس گئیں، اس وقت آپ غسل فرمارہے تھے، تو آپ نے حضرت زینت بنت ابی سلمہ کے چہرے پر ازراہِ تلطّف پانی کے چھینٹے مارے، جس کی برکت سے عمر رسیدہ ہونے کے باوجود ان کے چہرے پر جوانی کی خوبصورتی اور شادابی باقی رہی۔(۱۵) ان کی وفات سن 74ھ میں ہوئی۔(۱۶)

حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا کی فقاہت

متعدد حضرات نے انھیں فقیہ کہا ہے؛ چنانچہ علامہ ابن اثیر جزری اور ابن عبد البر نے ان کو ”مِنْ أفقہِ نساءِ أہلِ زمانہا“ (اپنے زمانے کی سب سے بڑی فقیہ خواتین میں سے ایک) قرار دیا ہے۔(۱۷) اور حضرت ابورافع کہتے ہیں:

کنت إذا ذکرت امرأۃ بالمدینۃ فقیهۃ ذکرت زینب بنت أبي سلمۃ۔(۱۸)

یعنی میں جب مدینے کی کسی فقیہ خاتون کا ذکر کرتا تو زینب بنت ابی سلمہ کا ہی تذکرہ کرتا تھا۔

پانچویں فقیہ خاتون فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا

مشہور صحابیہ ہیں، ابتدائی ہجرت کرنے والی خواتین میں سے تھیں، ان کے پہلے شوہر ابوبکر بن حفص نے انھیں طلاق دی تھی اور عدت کے بعد متعدد حضرات نے ان کے پاس نکاح کا پیغام بھجوایا، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مشورے سے اسامہ بن زیدؓ سے نکاح کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد خلیفہ منتخب کرنے کے لیے اہلِ شوریٰ ان ہی کے گھر میں جمع ہوئے تھے۔(۱۹) ان کی وفات تقریباً سن 50ھ میں ہوئی۔(۲۰)

حضرت فاطمہ بنت قیس کی فقاہت

امام شعبی نے انھیں فقیہ کہا ہے؛ چنانچہ ایک مرتبہ انھوں نے مطلقہ (طلاق یافتہ عورت) کے لیے دورانِ عدت نفقہ اور رہائش کے عدم وجوب سے متعلق حضرت فاطمہ بنت قیس کی حدیث بیان کی تو وہاں موجود ایک شخص نے کہا کہ حضرت عمر نے فاطمہ بنت قیس کی یہ روایت رد کردی تھی، اس پر امام شعبی نے فرمایا:

ألا أصدق امرأۃً فقیهۃً نزل بها هذا؟(۲۱)

کیا میں ایک فقیہ خاتون کی تصدیق نہ کروں جسے خود یہ مسئلہ پیش آیا تھا؟

چھٹی فقیہ خاتون حضرت صفیہ بنت شیبہ رضی اللہ عنہا

حضرت صفیہ صغار صحابیات میں سے ہیں، ان کے والد شیبہ بن عثمان بن ابی طلحہ کعبہ کے محافظوں میں سے تھے، حضرت صفیہ بنت شیبہ حضور......سے بعض روایات بلاواسطہ نقل کرتی ہیں، نیز امہات المؤمنین میں سے حضرت عائشہ، حضرت ام حبیبہ اور حضرت ام سلمہ اور دیگر صحابہ سے روایت کرتی ہیں۔(۲۲) ولید بن عبد الملک کے دورِ خلافت میں سن 90ھ کو ان کی وفات ہوئی۔(۲۳)

حضرت صفیہ بنت شیبہ کی فقاہت

علامہ ذہبی نے ان کو فقیہ کہا ہے(۲۴)، علم کے ساتھ گہرا شغف تھا، بہت سے حضرات نے ان سے احادیث لی ہیں، اصحاب سنن نے متصلاً؛ جب کہ امام بخاری نے تعلیقاً ان کی روایت ذکر کی ہے۔(۲۵)

ساتویں فقیہ خاتون حضرت ام درداء صغری

ان کا نام ”ہجیمہ بنت حیی“ ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے معروف صحابی حضرت ابودرداء کی دوسری بیوی تھیں، ان کی پہلی بیوی کا نام ”خیرہ“ اور کنیت ام درداء کبری تھی، وہ صحابیات میں سے تھیں؛ جب کہ ام درداء صغری، تابعیہ ہیں، حضرت ابودرداء کی وفات کے بعد حضرت معاویہؓ نے ان کے پاس نکاح کا پیغام بھیجا؛ لیکن انھوں نے انکار کردیا، سن 81ھ کو ان کا انتقال ہوا۔(۲۶)

حضرت ام درداء صغری کی فقاہت

امام بخاری(۲۷)، امام مکحول اور دیگر بہت سے اہل علم نے انھیں فقیہ کہا ہے،(۲۸) پوری زندگی انھوں حدیث وفقہ کی تعلیم حاصل کرنے اور پھر اس کی نشر واشاعت میں گزاری، خصوصاً فقہ میں تو انھیں بلند مقام حاصل تھا؛ چنانچہ علامہ نووی فرماتے ہیں: واتفقوا علی وصفها بالفقہ۔(۲۹) یعنی اہل علم کا انھیں فقیہ قرار دینے پر اتفاق ہے۔

آٹھویں فقیہ خاتون حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن

حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن تابعیہ ہیں، اور ان کے والد عبد الرحمن اور دادا اسعد بن زرارہ دونوں صحابی ہیں، وہ مشہور محدث ابوبکر ابن حزم کی خالہ ہیں، بچپن سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی کفالت اور پرورش میں رہیں، اسی وجہ سے حضرت عائشہ سے سب سے زیادہ احادیث روایت کرنے والوں میں سے ایک حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن بھی ہیں، ان کی تاریخِ وفات میں اختلاف ہے، ابوحسان زیادی اور بعض دیگر حضرات کہتے ہیں کہ ان کا انتقال سن 98ھ میں ہوا۔(۳۰)

حضرت عمرہ بنت عبد الرحمن کی فقاہت

متعدد حضرات جیسے علامہ ذہبی(۳۱)، اور ہجرانی وغیرہ نے انھیں فقیہ کہا ہے۔(۳۲) حضرت عائشہ کے بھانجے حضرت قاسم بن محمد (جو مدینے کے فقہائے سبعہ میں سے ایک ہیں) نے مشہور محدث امام زہری سے ایک مرتبہ فرمایا: اے بچے! میں تم کو حصولِ علم کا حرص اور شوق رکھنے والا دیکھتا ہوں، کیا تمہیں علم کے خزانے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ امام زہری نے کہا: کیوں نہیں، تو حضرت قاسم نے فرمایا: عمرہ بنت عبد الرحمن کی خدمت میں پابندی سے حاضر ہو۔ امام زہری فرماتے ہیں کہ جب میں حضرت عمرہ کے پاس آیا تو میں نے انھیں علم کا نہ ختم ہونیوالا سمندر پایا۔(۳۳)

نویں فقیہ خاتون بنت زید بن ثابت انصاری

مشہور ومعروف صحابی کاتب وحی حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی دختر کو بہت سے حضرات نے فقیہ کہا ہے، رہی یہ بات کہ حضرت زید بن ثابت کی کون سی بیٹی مراد ہے؟ تو اس میں کچھ اختلاف ہے۔ علامہ ابن ملقن نے اس کا نام ام سعد لکھا ہے(۳۴)؛ جب کہ حافظ ابن حجر نے ام کلثوم کہا ہے۔(۳۵)

بنت زید بن ثابت کی فقاہت

حافظ ابن حجر نے انھیں فقیہ کہا ہے، امام بخاری نے حیض سے متعلق ان کی روایت تعلیقاً ذکر کی ہے اور امام مالک نے متصلاً نقل کی ہے۔(۳۶)

دسویں فقیہ خاتون حضرت معاذہ عدویہ

حضرت معاذہ بنت عبد اللہ عدویہ نہایت پرہیزگار، عبادت گزار اور ذی علم خاتون تھیں، بڑے بڑے محدثین نے ان سے علم حاصل کیا، جن میں ایوب سختیانی، جعفر بن کیسان اور یزید الرشک شامل ہیں۔ صبر اور رضا بالقضاء کا یہ عالم تھا کہ جب ان کے شوہر حضرت صلہ بن اشیم اور بیٹا ایک جنگ میں شہید ہوئے تو بعض خواتین ان کے پاس تعزیت کرنے آئیں، آپ نے ان سے فرمایا: اگر تم مجھے مبارک باد دینے آئی ہو تو میں تمہیں خوش آمدید کہتی ہوں؛ لیکن اگر کسی اور نیت سے آئی ہو تو تمہارا واپس لوٹ جانا ہی بہتر ہے۔ سن 83ھ میں ان کی وفات ہوئی۔(۳۷)

حضرت معاذہ عدویہ کی فقاہت

علامہ ذہبی(۳۸) اور ہجرانی نے انھیں فقیہ کہا ہے۔(۳۹) مشہور محدث جعفر بن کیسان کہتے ہیں کہ میں نے معاذہ عدویہ کو دیکھا کہ وہ پردے میں تھیں، اور خواتین ان سے مختلف سوالات کررہی تھیں۔(۴۰)

خلاصہ کلام: خلاصہ یہ ہے کہ اسلام نے تعلیم حاصل کرنے کے سلسلے میں مرد وعورت کو یکساں حکم دیا ہے، علمی میدان میں خواتین مرد حضرات سے پیچھے نہیں، اس بات کی ایک دلیل یہ بھی ہے کہ قرنِ اول یعنی پہلی صدی ہجری میں ہی خواتین کی ایک بڑی جماعت کے فقیہ ہونے کی بڑے بڑے اہلِ علم حضرات نے گواہی دی ہے۔

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

ماہِ رمضان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے معمولات

از: مولانا محمد اجمل قاسمی استاذ تفسیر وادب مدرسہ شاہی مرادآباد

(قسط دوم)

تہجد کا اہتمام

تہجد کی نماز اللہ تعالی نے بندوں کے ضعف کی رعایت کرتے ہوئے گو فرض نہیں کی ہے؛ مگر اس کے فضائل اوراس کا ثواب بہت زیادہ ہے اورنفس کی سرکشی کا دور کرنے میں اس کا بڑا اہم کردار ہے، احادیث میں اس نماز کی بڑی تاکید وارد ہوئی ہیں، خود اللہ رب العزت نے قرآن کریم میں بڑے زوردار انداز میں اس کی تاکید کی ہے، سورہ مزمل کی ابتدائی آیات اس کی تاکید وترغیب اوراہمیت فضیلت کے بیان میں وارد ہوئی ہیں، تہجد کا فائدہ بتاتے ہوئے اللہ رب العزت نے فرمایا: ”اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلاً“ (المزمل:۶)

”بیشک رات کے وقت اٹھنا ہی ایسا عمل ہے جس سے نفس اچھی طرح کچلا جاتا ہے، اور بات بھی بہتر طریقے پر کہی جاتی ہے“

(یعنی رات کو اٹھ کر تہجد کی نماز پڑھنے سے انسان کے لیے اپنی نفسانی خواہشات پر قابو پانا آسان ہوجاتا ہے، اور رات کے وقت چوں کہ شوروغل نہیں ہوتا؛ اس لیے تلاوت اور دعا ٹھیک ٹھیک اورحضور قلب کے ساتھ ادا ہوتی ہے، دن کے وقت یہ فائدے کم ہوتے ہیں)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو تہجد کی ترغیب دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: ”عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِيْنَ قَبْلَكُمْ“ (سنن النسائی، رقم:۳۵۴۹)

(لوگو! رات میں اللہ کے حضور نمازوں میں کھڑے ہونے کو لازم پکڑلو؛ اس لیے کہ یہ تم سے پہلے نیکوں کا طریقہ رہا ہے)

تہجد آپ عام دنوں میں بھی پڑھتے تھے اور رمضان میں بھی اس کا اہتمام فرماتے تھے؛ چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے: ”مَا كَانَ يَزِيْدُ فِي رَمَضَانَ وَلَا فِي غَيْرِهِ عَلَى أَحَدَ عَشَرَةَ رَكْعَةً يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي أَرْبَعًا فَلَا تَسَلْ عَنْ حُسْنِهِنَّ وَطُوْلِهِنَّ، ثُمَّ يُصَلِّي ثَلَاثًا“ (صحیح البخاری، رقم ۲۰۱۳)

(رسول اللہ صلی اللہ علیہ سلم رمضان اور رمضان کے علاوہ میں بھی گیارہ رکعت سے زیادہ نہیں پڑھتے تھے، آپ چار رکعت ایک ساتھ پڑھتے، مت پوچھیے یہ چار رکعتیں کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں، پھر آپ مزید چار رکعت ایک ساتھ پڑھتے، مت پوچھیے کہ یہ چار رکعتیں کتنی اچھی اور کتنی لمبی ہوتی تھیں، پھر آپ تین رکعتیں پڑھتے تھے)

اس حدیث میں کل گیارہ رکعت کا ذکر ہے، جس میں آٹھ رکعتیں تہجد کی ہیں، اور تین رکعتیں وتر کی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ کا عام معمول آٹھ رکعت تہجد پڑھنے کا ہی تھا؛ مگر بعض اوقات آپ نے بارہ اور چار رکعت بھی ادا فرمائی ہے۔

عام دنوں میں تہجد کی ادائیگی قدرے مشکل کام ہے، رات کے آخری پہر میں نیند گہری ہوتی ہے، ایسی گہری اور میٹھی نیند کو قربان کرکے تہجد ادا کرنا طبیعت کے لیے خاصا دشوار ہے؛ مگر رمضان میں سحری کے لیے ہر کوئی بیدار ہوتا ہے، تہجد اور تلاوت کا ایک ماحول ہوتا ہے، لہذا رمضان میں تہجد کی ادائیگی بہت ہی آسان ہے، بس ذرا اس طرف توجہ کی ضرورت ہے، یہ نماز بڑے فضائل رکھتی ہے، کم ازکم رمضان میں ان فضائل کے حاصل کرنے کا اہتمام تو کرنا ہی چاہیے، افسوس کہ بہت سے لوگ اپنی ذرا سی غفلت کی وجہ سے بہت بڑے خیر سے محروم رہ جاتے ہیں۔

عشرۂ اخیرہ میں خصوصی اہتمام اورگھر والوں کو شب بیداری کی ترغیب

یوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پورا رمضان عبادت وریاضت کے لیے وقف تھا؛ مگر عشرۂ اخیرہ میں یہ اہتمام مزید بڑھ جاتا تھا، راتوں رات عبادت میں مشغول رہتے، گھر والوں کو بھی جگاتے اور نماز وعبادت میں مشغول ہونے کی ترغیب دیتے؛ چنانچہ حدیث پاک میں وارد ہے: ”كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ أَحْيَا اللَّيْلَ وَأَيْقَظَ أَهْلَهُ وَشَدَّ الْمِئْزَرَ“ (جامع الترمذی، رقم:۷۹۵ ومسند احمد، رقم:۱۱۰۵)

”جب آخری عشرہ شروع ہوتا تو آپ راتوں کو عبادت سے آباد کرتے، اپنے گھر والوں عبادت کے لیے بیدار کرتے، اور کمر کس لیتے“

(کمر کس لینے کا یہاں دو مفہوم ہوسکتا ہے، ایک تو یہ کہ آپ بیویوں سے ملنا ملانا بھی ترک کردیتے اور ہمہ وقت صرف یاد الہی میں مصروف رہتے، اور دوسرا مفہوم یہ ہے کہ آپ عبادت وریاضیت کے لیے حد درجہ مستعد ہوجاتے تھے)

ایک دوسری حدیث میں ہے، حضرت عائشہ روایت کرتی ہیں:

”كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهَا (صحیح مسلم رقم ۱۱۷۵)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں عبادت وغیرہ میں وہ مجاہدہ کرتے اور وہ مشقت اٹھاتے جو دوسرے دنوں میں نہیں کرتے تھے“

کیا ہی اچھا ہو کہ آدمی رمضان کے آخری عشرے کی برکتوں اور سعادتوں سے خود بھی زیادہ سے زیادہ حصہ پائے اوراپنے گھر والوں کو بھی اس کی ترغیب دے، آخر دنیا کی بھلائیوں میں ہم اپنے گھر والوں کو یاد رکھتے ہی ہیں اوران کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچانے کے لیے فکرمند رہتے ہیں، تو پھر ان کی آخرت کی بھلائی کے لیے ان کے تئیں فکرمند کیوں نہ ہوں۔

قرآن کریم کی تلاوت اوراس کا سننا سنانا

رمضان کے بابرکت مہینے کو قرآن پاک سے بڑی مناسبت ہے، قرآن پاک کی تصریح کے مطابق اللہ تعالی نے اپنے اس پاکیزہ کلام کو لوح محفوظ سے سب آخری آسمان پر اتارنے کے لیے اسی مبارک مہینے اوراس کی بابرکت رات شب قدر کا انتخاب فرمایا، احادیث سے بھی قرآن اور روزے میں خاص تعلق کا پتہ چلتا ہے، چنانچہ وارد ہے: اَلصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يَشْفَعَانِ لِلْعَبْدِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. يَقُوْلُ الصِّيَامُ: أَيْ رَبِّ مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ فَشَفِّعْنِي فِيْهِ. وَيَقُوْلُ الْقُرْآنُ: مَنَعْتُهُ النَّوْمَ بِاللَّيْلِ. فَشَفِّعْنِي فِيْهِ. قَالَ: فَيُشَفَّعَانِ (مسند احمد رقم ۶۶۲۶ الطبرانی رقم ۱۴۶۷۲)

”روزہ اورقرآن دونوں قیامت کے دن بندے کی سفارش کریں گے، روزہ کہے گا، اے رب میں نے اس بندے کو کھانے اورخواہشات سے روکا ہے؛ لہذا تو اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما، اورقرآن کہے گا میں نے اس بندے کو رات میں سونے سے روکا ہے (یعنی راتوں کو جاگ کر تراویح اورنفلوں میں قرآن پڑھتا تھا) لہذا اس کے بارے میں میری سفارش کو قبول فرما، اللہ کے رسول نے فرمایا تو یہ دونوں ہی سفارش کریں گے“

راتوں کو نوافل میں قرآن کریم کی تلاوت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دائمی معمول تھا، رمضان میں آپ کا یہ معمول مزید بڑھ جاتا تھا، پھر رمضان المبارک میں حضرت جبرئیل خاص طور سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آتے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے ساتھ مل کر قرآن سنتے اورسناتے تھے؛ چنانچہ حدیث پاک میں وارد ہے: عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْوَدَ النَّاسِ، وَكَانَ أَجْوَدَ مَا يَكُوْنُ فِي رَمَضَانَ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ، وَكَانَ جِبْرِيْلُ يَلْقَاهُ فِي كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَيُدَارِسُهُ الْقُرْآنَ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ (سنن النسائی، رقم:۲۰۹۴)

”حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیر کی بخشش اور خلق کی نفع رسانی میں اللہ کے سب بندوں سے فائق تھے، اوررمضان مبارک میں آپ کی یہ کریمانہ صفت اورزیادہ ترقی کرجاتی تھی، رمضان میں ہر رات جبریل امین آپ سے ملتے تھے، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو قرآن مجید سناتے تھے، تو جب جبریل آپ سے ملتے تھے تو آپ کی اس کریمانہ نفع رسانی اورخیر کی بخشش میں اللہ کی بھیجی ہوئی ہواؤں سے بھی زیادہ تیزی آجاتی اورزور پیدا ہوتا“

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم رمضان میں نہ صرف تلاوت کرتے تھے، بلکہ حضرت جبریل علیہ السلام کو قرآن سناتے بھی تھے، لہذا رمضان میں حفاظ کرام قرآن کے پاک سننے اورسنانے کا جو اہتمام کرتے ہیں وہ دوہرے اجر کے مستحق ہوتے ہیں، ایک اجر قرآن سننے اورسنانے کا اور دوسرا رسول اللہ صلی علیہ وسلم کی سنت مبارکہ کو زندہ کرنے کا؛ لہذا اس کا زیادہ سے زیادہ اہتمام ہونا چاہیے۔

صدقات وخیرات اورنفع رسانی کی کثرت

رمضان مبارک میں نیکیوں کا اجر بڑھ جاتا ہے؛ لہذا ذکر وتلاوت دعا وتسبیح اورنماز کی کثرت واہتمام کے ساتھ اپنی بساط بھر زیادہ سے زیادہ صدقہ وخیرات کا بھی اہتمام کرنا چاہیے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مختلف احادیث میں اس کی ترغیب دی ہے، روزہ داروں کو روزہ افطار کرانے پر بڑے بڑے اجر وثواب کے وعدے کیے گئے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے یہاں یوں ہی سخاوت داد ودہش اورلوگوں کا حاجت روائی کا اہتمام کچھ کم نہ تھا؛ مگر رمضان میں آپ کی طبیعت پر کچھ عجیب کیف ونشاط کا عالم طاری رہتا؛ چنانچہ جہاں آپ کے اوراعمال میں اضافہ ہوتا، وہیں آپ کی جود وسخا اورلوگوں کو دینی ودنیاوی فائدہ پہنچانے کا جذبہ بھی بہت بڑھ جاتا تھا جس سے ہر کوئی فیض یاب ہوتا، اوپر کی حدیث میں مذکور یہ الفاظ ایک بار پھر پڑھیے اوررسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جود وسخا اورجذبہ نفع رسانی کا کچھ اندازہ لگائیے: ”قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللهِ حِيْنَ يَلْقَاهُ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجْوَدَ بِالْخَيْرِ مِنَ الرِّيْحِ الْمُرْسَلَةِ“ (سنن النسائی، رقم:۲۰۹۴)

”فرمایا: جب جبریل آپ سے ملتے تھے تو آپ کی اس کریمانہ نفع رسانی اورخیر کی بخشش میں اللہ کی بھیجی ہوئی ہواؤں سے بھی زیادہ تیزی آجاتی اورزور پیدا ہوتا“

جس طرح بارش سے پہلے آنے والے ٹھنڈی ہواؤں کے مست جھونکے ہر کسی کے بدن کو چھوتے اوراس کے دل کے خوش کردیتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ کی جود وسخا کے بابرکت جھونکے اس سے کہیں زیادہ لوگوں کو فیضاب کرتے اوران کے لیے باعث فرحت وشادمانی بنتے ہیں؛ لہذا امت کے افراد کو اپنی اپنی بساط کے مطابق رسول اللہ صلی اللہ علیہ کے رنگ میں رنگنے کی کوشش کرنی چاہیے، اورصدقہ وخیرات اورخیر کی تعلیم کے ذریعے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اعتکاف

رمضان المبارک رب کریم کی عطا، اس کی داد ودہش، اس کی عنایت خسروانہ اورالطاف کریمانہ کا موسم بہار اوراس کے عفو ودرگذر کو حاصل کرنے کا خاص سیزن ہے، اوراعتکاف ان عظیم سوغاتوں اورنوازشوں کے سمیٹنے کا سب سے بڑا اوراہم ذریعہ ہے، اعتکاف کیا ہے؟ اعتکاف نام ہے ہرطرف سے یکسو ہوکر مولا کے گھر پڑ جانے کا، اس کے در دولت کی چوکھٹ کو تھام کر اس کو منانے اوراس سے مانگنے کا اوراس کے کرم کی بارش سے اپنے دامن مراد کو بھرنے کا، دوسری ساری عبادتیں آدمی کچھ وقت تک ہی انجام دے سکتا ہے، جہاں کسی اورکام میں مشغول ہوا عبادت کا سلسلہ رک جاتا ہے؛ لیکن اعتکاف ایک ایسی عبادت ہے جس میں آدمی سوتے جاگتے، کھاتے پیتے اوربات کرتے ہر وقت عبادت میں ہوتا ہے، دوران اعتکاف کسی اورکار خیر یا عبادت میں مشغول ہوجائے تو کیا کہنے! سونے پر سہاگا، نور علی نور؛ بلکہ بعض احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی اعتکاف کی وجہ سے جن نیکیوں کے کرنے سے مجبور ہوجاتا ہے اس کے نامۂ اعمال میں اللہ کے حکم سے ان نیکیوں کا بھی ثواب لکھا جاتا ہے۔ (معارف الحدیث: ۴/ ۱۲۲)

کیا نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خود بھی رمضان کے اخیر عشرے میں اعتکاف کا اہتمام کرتے اوردوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیتے، اعتکاف کے فضائل بہت زیادہ ہیں، کسی بھی مسلمان کو اس کے محروم نہیں رہنا چاہیے، اگر ہر رمضان میں اس کی توفیق ہوجایا کرے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک معمول تھا تو کیا کہنے! قابل رشک ایسے لوگ؛ لیکن اگر حالات اس کی اجازت نہیں دیتے، تو پھر کسی سال تو اس کا اہتمام ضرور ہونا چاہیے، آدمی روزی روٹی کی خاطر سالہا سال کے لیے بیوی بچے وطن اورنہ جانے کیا کیا چھوڑ دیتا ہے، جنت کے حصول اورجہنم سے نجات کے لیے چند دن کے لیے گھر چھوڑ کر مسجد میں پڑ جانا کوئی اتنا مشکل کام نہیں ہے، بس ہمت اورارادے کی ضرورت ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: ”اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَكِفُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ حَتّٰى تَوَفَّاهُ اللهُ، ثُمَّ اعْتَكَفَ أَزْوَاجُهُ مِنْ بَعْدِهِ“ (صحیح البخاری، رقم:۱۹۲۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری دس دن کا اعتکاف کیا کرتے تھے، آپ کا یہ معمول جاری رہا؛ یہاں تک کہ اللہ تعالی نے آپ کو وفات دے دی، پھر آپ کے بعد آپ کی بیویوں نے (اپنے گھر کے معتکف میں) اعتکاف کے معمول کو جاری رکھا“

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: ”كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْتَكِفُ كُلَّ رَمَضَانَ عَشَرَةَ أَيَّامٍ، فَلَمَّا كَانَ الْعَامُ الَّذِيْ قُبِضَ فِيْهِ اِعْتَكَفَ عِشْرِيْنَ يَوْماً“ (صحیح البخاری، رقم:۱۹۳۹)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رمضان میں دس دن اعتکاف کرتے تھے، جس سال آپ کی وفات ہوئی اس سال آپ نے بیس دن کا اعتکاف فرمایا“

آداب صوم کی تلقین

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت براہ راست اللہ تعالی نے خود فرمائی؛ اس لیے آپ کی فطرت اعلی اخلاق کے بہترین سانچے میں ڈھلی ہوئی تھی، اللہ تعالی کا ارشاد ہے ”وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ“ (القلم:۶۸) (اے نبی! بلاشبہ آپ زبردست اخلاق کے حامل ہیں) رمضان تو خیر رمضان ہی ہے، آپ اپنی عام زندگی میں بھی بدگوئی، غیبت، بہتان تراشی اوربیہودہ وفضول قسم کی باتوں سے ہمیشہ پاک وصاف رہے، آپ امت کو بھی ان برائیوں سے دور رکھنا چاہتے تھے؛ چنانچہ لوگوں کو ان سے آگاہ کرتے، رمضان میں خاص طور پر ان سے دور رہنے کی تلقین فرمائی ہے؛ اس لیے کہ ان برائیوں سے پرہیز کیے بغیر روزہ ضابطے میں گوادا ہوجاتا ہے؛ مگر روزے کے جو فوائد وثمرات ہیں، اس کی جو اصل روحانی برکتیں ہیں، اوراس کے ذریعے ہمارے نفس کی جس طرح کی تربیت مقصود ہے وہ ان برائیوں سے بچے بغیر حاصل نہیں ہوتی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: ”اَلصِّيَامُ جُنَّةٌ، فَإِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ صَائِمًا فَلَا يَرْفُثْ، وَلَا يَجْهَلْ، فَإِنِ امْرُؤٌ شَاتَمَهُ أَوْ قَاتَلَهُ فَلْيَقُلْ إِنِّيْ صَائِمٌ“ (صحیح البخاری رقم:۱۸۹۴)

”روزہ (نفس اورشیطان کے حملوں سے بچاؤ کے لیے) ڈھال ہے، اورجب تم سے کسی کا روزہ ہو تو چاہیے کہ وہ بیہودہ اورفحش باتیں نہ بکے، اورنہ حماقت ونادانی کرے اوراگر کوئی دوسرا اس سے گالی گلوج یا جھگڑا کرے تو کہہ دے کہ میں روزہ سے ہوں“ (اور یہ کہہ کر کنارہ کش ہوجائے)

ایک دوسری حدیث میں آپ نے ارشاد فرمایا: مَنْ لَمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ، وَالْعَمَلَ بِهِ فَلَيْسَ لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِيْ أَنْ يَدَعَ طَعَامَهُ وَشَرَابَهُ (صحیح البخاری، رقم:۱۹۰۳)

”جو آدمی روزہ رکھتے ہوئے باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے تو اللہ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی کوئی ضرورت نہیں“

رمضان میں حضور کے معمولات کے تعلق سے یہ چند موٹی موٹی باتیں پیش کی گئیں، اللہ تعالی ان کو سب کے لیے نافع اورمفید بنائے، اورہم سبھی کو ان پر زیادہ سے زیادہ عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔